بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب
(۲۸) الرعد

مختصر اذکارِ نقشبندیہ

و سلاسل اربعہ

از افادات

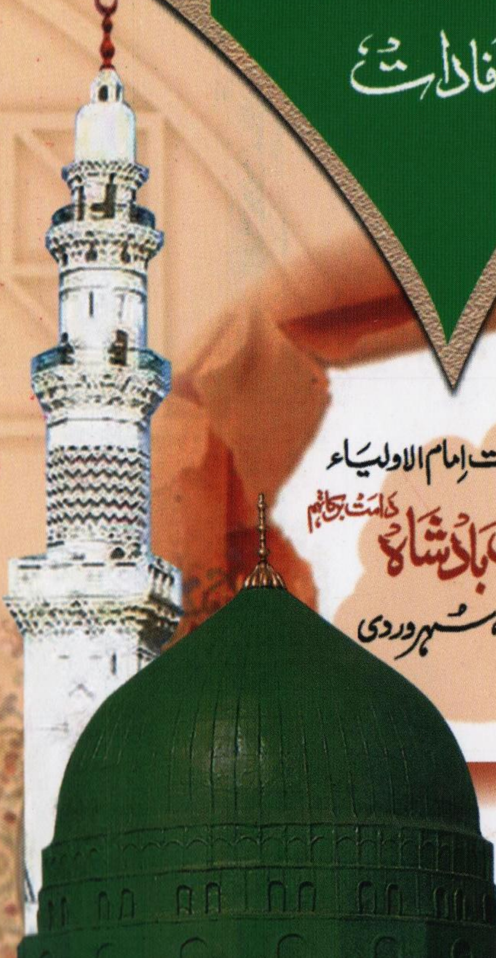

پیر طریقت رہبر شریعت شاہِ ولایت اِمام الاولیاء

حضرت صوفی محمد یعقوب بادشاہ دامت برکاتہم

نقشبندی، مجددی، چشتی، قادری، سہروردی

خانقاہِ عالیہ نوریہ

A-72 پبلک ہیلتھ سوسائٹی نزد شیر شاہ کالونی
رائے ونڈ روڈ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت ابو ہریرہؓ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کا ارشاد نقل فرماتے ہیں

کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ

سے اُٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اُسکے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہونگے اور ۸۰ سال کی

عبادت کا ثواب اسکے لئے لکھا جائیگا۔ ایک اور روایت

میں ہے کہ مجھ پر درود پڑھنا پُل صراط پر گزرنے کے

وقت نور ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب
(۲۸) الرعد

مختصر اذکارِ نقشبندیہ

و سلاسل اربعہ

از افادات

پیرِ طریقت رہبرِ شریعت شاہِ ولایت امام الاولیاء

حضرت صوفی محمد یعقوب بادشاہ دامت برکاتہم

نقشبندی، مجددی، چشتی، قادری، سہروردی

خانقاہِ عالیہ نوریہ

A-72 پبلک ہیلتھ سوسائٹی نزد شیر شاہ کالونی
رائے ونڈ روڈ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَآءِ وَسَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ○
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اما بعد! ہم ربِ جلیل کی پاک بارگاہ میں شکرگزار ہیں کہ اللہ ربّ العزّت نے ہمیں اپنے شیخ حضرت اقدس کی منشاء کے مطابق یہ چند سطور انکی دعاؤں اور صحبت کی طفیل مرتب کرنے کی سعادت بخشی۔ اللہ تعالیٰ اسکو قبول و منظور فرمائیں اور اس کو ہمارے اور ہمارے دوستوں اور محبین و معاونین کیلئے ذریعہ نجات بنائے

آمین

حضرت حافظ قاری عبدالرزاق۔ نقشبندی مجدّدی

کتاب حاصل کرنے کیلئے: حافظ قاری عبدالرزاق صاحب

مکتبہ عارفیہ 3/309-15 مین نیشنل ہائی وے

فون نمبر: 0333-3113114

احقر: سید محمد عارف نقشبندی مجدّدی

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
1	مناجات	2
2	نعت شریف	3
3	آداب شیخ	4
4	ہدایات برائے سالکین	7
5	اصطلاحات نقشبندیہ	7
6	طریقہ اسباق سلسلہ نقشبندیہ	8
7	تعریف مراقبہ	13
8	شرائط مراقبہ	13
9	نیت وقوف مراقبات	14
10	اسباق سلسلہ چشتیہ ہاشمیہ	26
11	اسباق سلسلہ قادریہ ہاشمیہ	27
12	اسباق سلسلہ سہروردیہ ہاشمیہ	31
13	شجرہ نقشبندیہ مجدّدیہ ہاشمیہ	32
14	شجرہ چشتیہ ہاشمیہ	34
15	شجرہ قادریہ ہاشمیہ	36
16	شجرہ سہروردیہ ہاشمیہ	37
17	ختم خواجگان	40
18	صبح وشام کی دعاؤں کا بہترین مجموعہ	48
19	دُعا (نظم)	68

مناجات

ایک نشا سا ہے جو چھائے تیرے نام کے ساتھ
ایک تسلی سی بھی آئے ہے تیرے نام کے ساتھ

عنبرو عود لٹائے ہے تیری یاد جمیل
ایک خوشبو سی بھی آئے ہے تیرے نام کے ساتھ

گویا کونین کی دولت کو سمیٹا اس نے
دل کی دنیا جو بسائے ہے تیرے نام کے ساتھ

ہے تیرا ذکر حلاوت میں کچھ ایسا کہ زباں
ایک نیا ذائقہ پائے ہے تیرے نام کے ساتھ

دل تڑپتا ہے سنُے جب بھی تیرا نام کہیں
آنکھ بھی اشک بہائے ہے تیرے نام کے ساتھ

خوب کیا عشق الٰہی کا اثر ہوتا ہے
روح بھی وجدہ میں آئے ہے تیرے نام کے ساتھ

حشر کیا ہوگا بھلا ان کا تیری دید کے دن
جن کا دل جوش میں آئے ہے تیرے نام کے ساتھ

خوب جی بھر کے جو کرتا ہے تیرا ذکر فقیر
دل کی ظلمت کو مٹائے ہے تیرے نام کے ساتھ

نعت شریف

محمدؐ ہے ممدوح ذات خدا محمدؐ کا ہو وصف کس سے ادا محمدؐ سا مخلوق میں کون ہے

اسی کا طفیل ہے یہاں جون ہے نہ پیدا اگر ہوتا احمد کا نور نہ ہوتا دو عالم کا ہرگز ظہور

گرفتار تھے نفس وشیطان کی ساتھ پڑے کفر اور شرک میں ہم بھی سب محمدؐ سے ہم کو ملی راہ رب

محمدؐ کی طاعت کر آٹھوں پہر بتاتے ہمیں ایسے وہ داؤ گھات کیا ہم نے جس سے عدوؤں کو مات

محمدؐ محمدؐ کہہ ہر آن میں کہ تا وصل سے حق کے ہو بہرہ ور محبت محمدؐ کی رکھ جان میں

محمدؐ کے ہیں خاص حق کے ولی محمدؐ کی الفت سے اور چاہ سے ملے گا تو امدادؒ اللہ سے

ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ علیؓ محمدؐ کے اصحاب ازواج وآل

ہر ایک ہے ہدایت کا بدرِ کمال

سیدالطائفہ حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ رحمتہ اللہ علیہ

آداب شیخ

- مرشد کی ظاہری حیثیت، قومیت، حشمت وشوکت اور پیشہ وغیرہ پر نظر نہ کرے اور اسے حقیر نہ جانے بلکہ اس نعمت اور فیضان کو جو اللہ تعالیٰ نے شیخ کو عنایت کیا ہے، نگاہ میں رکھ کر اسے حق تعالیٰ کی معرفت کا وسیلہ سمجھے اور کمال صدق ویقین سے اس کی صحبت کا فیض اٹھائے۔
- شیخ کو اپنے حق میں سب سے انفع (زیادہ نفع پہنچنے کا ذریعہ) سمجھے اور یہ اعتماد رکھے کہ میرا اصلاح باطن اور حصول معرفت کا مطلب اسی مرشد سے با آسانی حاصل ہوگا۔ ہر جائی نہ بنے اگر دوسری طرف توجہ کرے گا تو فیض وبرکات سے محروم رہے گا۔
- ہر طرح سے مرشد کا مطیع وفرمانبردار رہے کیوں کہ پیر کی عقیدت اور محبت کے بغیر فیض کا در نہیں کھلتا۔ اور محبت کا تقاضا اطاعت وخدمت ہے۔
- حسب استطاعت جان ومال سے شیخ کی خدمت کرے اور اس پر احسان نہ جتلائے بلکہ شیخ کا احسان سمجھے کہ اس نے خدمت کو شرف قبولیت بخشا۔ شیخ سے کسی قسم کی طمع یا مطالبہ نہ رکھے جتنی بھی خدمت کرے خلوص وللّٰہیت سے کرے تاکہ کمال ایمان سے بہرہ مند ہو۔
- مرشد کے فرمان کو فوراً بجالائے۔ اس کے فعل کی اقتداء اس کی اجازت کے بغیر نہ کرے۔ کیوں کہ بعض اوقات وہ اپنے حال اور مقام کی مناسبت سے کام کرتا ہے۔ جو مرید کے لیے اس کی استعداد سے عالی نہ ہونے کی وجہ سے مضر ہوتا ہے البتہ قولی متابعت اختیار کرتا رہے تاکہ پیر سے محبت اور مناسبت پیدا ہو جائے۔
- مرشد کی موجودگی میں ہمہ تن اس کی طرف متوجہ رہے یہاں تک کہ فرض وسنت کے سوا نفل نماز یا کوئی اور وظیفہ اس کی اجازت کے بغیر نہ پڑھے بلکہ اس کی صحبت کیمیا اثر کو غنیمت سمجھے تاکہ شیخ کی نگاہ شفقت حاصل ہو اور اس کے فیض باطن سے حصہ ملے۔ مشائخ نقشبندیہ رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ شیخ کی موجودگی میں وقوف قلبی کی بجائے رابطہ قلبی (شیخ کے قلب سے مربوط رہنا) زیادہ مفید ہے۔

- شیخ کی صحبت میں باادب ہو کر نہایت عاجزی سے خاموش بیٹھا رہے۔ اور اس کے کلام قدسی کو نہایت غور سے سُنتا رہے اِدھر اُدھر نہ دیکھے اس کی اجازت کے بغیر کلام نہ کرے، بوقت ضرورت مختصر کلام کرے اور نہایت توجہ سے جواب کا منتظر رہے۔ گفتگو آہستگی اور نرمی سے کرے نیز اپنی آواز مرشد کی آواز سے بلند نہ کرے۔ کوئی بات ایسی نہ کہے جو پیر کی سبکی اور گرانی کا سبب بنے۔
- پیر کی مجلس میں اپنے آپ کو کسی طرح ممتاز نہ کرے اور اپنے تیئں حقیر، نیاز مند، تشنگی، اور طلب سے بھرا ظاہر کرے۔
- مرشد کی نشست گاہ پر نہ بیٹھے اس کے مصلیٰ پر پاوں نہ رکھے۔
- بلا اجازت اس کے سامنے کھانا نہ کھائے نہ پانی پیئے نہ وضو کرے نہ اس کے برتن استعمال کرے۔ اس کی طہارت اور وضو کی جگہ طہارت یا وضو نہ کرے۔ جو آداب شیخ کے روبرو بجالاتے ہے وہی پیچھے بھی بجالائے تا کہ اخلاص نصیب ہو۔
- جس جگہ مرشد بیٹھا ہوا ہو اس طرف پاوں نہ پھیلائے نہ اس کی طرف منہ کر کے تھوکے اگر چہ سامنے نہ ہو۔
- شیخ کے سایہ پر قدم نہ رکھے اور حتی الامکان ایسی جگہ کھڑا نہ ہو کہ اس کا سایہ مرشد کے سایہ پر یا اس کے کپڑے پر پڑے۔
- شیخ کے آگے نہ چلے اور پیچھے چلنے میں شرم نہ کرے بلکہ سعادت سمجھے۔
- جب شیخ کھڑا ہو تو مرید بھی کھڑا ہو جائے اور اس کے بیٹھنے کے بعد بیٹھے۔
- شیخ کے روبرو اور پس پشت یکساں رہے۔ اپنا ظاہر و باطن ایک طرح پر رکھے یعنی دل اور زبان کے درمیان کسی قسم کا فرق نہ رکھے۔
- مرشد کے تمام اقوال کو درست جانے اعتراض نہ کرے دل میں شک وشبہ نہ لائے۔ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کا قصہ یاد کرے۔

- شیخ کی سختی اور ڈانٹ ڈپٹ سے دل تنگ نہ ہو اور بدگمانی کو راہ میں نہ آنے دے کیوں کہ شیخ کی سختی طالب کے لیے صیقل کا کام کرتی ہے۔
- دل میں کوئی شبہ گزرنے کی صورت میں فوراً مناسب طریقے سے عرض کر دے اگر وہ شبہ حل نہ ہو تو اپنی فہم کا قصور سمجھے۔ اگر مرشد کوئی جواب نہ دے تو جان لے کہ میں جواب کے لائق نہ تھا۔
- مباحثے اور جھگڑے وغیرہ کی صورت نہ بنائے۔ مرشد کے کلام کو رد نہ کرے اگرچہ حق مرید ہی کی جانب ہو بلکہ یہ اعتقاد رکھے کہ شیخ کی خطا میرے صواب سے بہتر ہے۔
- شیخ کے روبرو بیہودہ باتیں نہ کرے اور نہ ہی کسی کے عیوب بیان کرے۔
- مرشد کے قرابت داروں اور عزیزوں سے محبت و مودت رکھے۔ اس کے دوستوں محبوبوں اور نیز پیر بھائیوں اور طالبوں کی رعایت کرے اس کی بدگوئی اور اس کے مخالفوں سے دور رہے تاکہ استقامت نصیب ہو۔
- اپنے احوال باطن (اچھے ہوں یا بُرے) مرشد کے سامنے عرض کرے کیوں کہ مرشد طبیب روحانی ہے اطلاع کے بعد اصلاح کرے گا۔ مرشد کے کشف پر اعتماد کر کے سکوت نہ کرے۔
- خواب میں جو کچھ دیکھے وہ مرشد سے عرض کرے اگر اس کی تعبیر ذہن میں آئے تو وہ بھی بیان کرے۔ جو درود وظیفہ مرشد تعلیم کرے، اسی کو اپنا معمول بنائے اس کے علاوہ تمام وظیفے چھوڑ دے
- خواہ اپنی طرف سے شروع کیے ہوں یا کسی دوسرے نے بتائے ہوں۔ البتہ اعمال مسنونہ مستثنیٰ ہیں۔
- شیخ کے پاس بیٹھ کر وظیفہ وغیرہ میں مشغول نہ ہو اگر کچھ پڑھنا لازمی ہو تو اس کی نظر سے پوشیدہ بیٹھ کر پڑھے۔
- جو کچھ فیض باطنی اسے پہنچے، اسے مرشد کا طفیل سمجھے اگرچہ خواب یا مراقبہ میں دیکھے کہ کسی دوسرے بزرگ سے فیض پہنچ رہا ہے تو یہ خیال کرے کہ میرے مرشد کا کوئی لطیفہ اس بزرگ کی صورت میں ظاہر ہوا ہے مرشد کا کلام دوسروں کے سامنے اس قدر بیان کرے جس قدر لوگ سمجھ سکیں۔ جس بات کے بارے میں گمان ہو کہ عام لوگوں کی سمجھ سے بالا ہے تو اسے ہرگز بیان نہ کرے۔ کیوں کہ بعض باتیں صرف خواص کے لیے ہوتی ہیں۔

- اگر کوئی مرتبہ یا منصب عنایت ہو تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے قبول کرے، دل میں کوئی دنیوی خیال نہ آئے۔
- اپنے شیخ کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے شیخ کی طرف بغرض بیعت رجوع نہ کرے تا کہ سعادت مندی کی دولت سے مالا مال ہو۔
- جب مرشد اس دارفانی سے رحلت فرما جائے، تو اس کے لیے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کرے تا کہ تعلق روحانی باقی رہے۔

ہدایات برائے سالکین

عقیدہ اہل سنت والجماعت اپنائے اور ضروری علم حاصل کرے۔

اتباع رسول ﷺ کو لازم جانے۔

اسم ذات "اللہ اللہ" کا ہر دم قلب پر دھیان رکھے۔ یہ خیال ہمہ وقت رہے کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

اخلاق حمیدہ اپنائے مثلاً: تقویٰ، صبر، شکر۔ قناعت، توکل، نماز با جماعت، تلاوت قرآن پاک موت کی یاد، اپنے نفس کا ہر روز محاسبہ اور صالحین کی محبت اخلاق رذیلہ سے اجتناب مثلاً: حرص، بغض، ریاکاری، تکبر، غصہ، بخل، غیبت، جھوٹ، چوری، بدنظری، فحش گوئی۔

اصطلاحات نقشبندیہ

اے عزیز جاننا چاہیے کہ حضرات نقشبندیہ کی چند اصطلاحات ہیں جن پر اس طریقے کی بنیاد ہے۔

1) ہوش دردم: اس سے مراد ہے کہ ہر دم کے ساتھ بیداری اور ہوشیاری رکھے کوئی دم (سانس) اندر جائے یا باہر آئے بدوں یاد الٰہی نہ ہو کہ اس طریقے کا دارومدار ہی ہوش اور دم پر ہے۔

2) نظر بر قدم: سالک کو چاہیے کہ چلتے پھرتے نگاہ نیچی رکھے تا کہ کسی غیر محرم یا بلاوجہ دوسری چیزوں پر نہ پڑے اس سے قلب کا آئینہ صاف رہے گا۔

3) سفر در وطن: اخلاق رذیلہ سے صفات ملیہ فاضلہ کی طرف پرواز کرے اور کثرت مراقبہ وتصور سے اپنی ہستی کو ذات الٰہی میں گم کر دے۔

4) خلوت در انجمن: ظاہر میں مخلوق کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے اور باطن میں کلیتہً خالق کے ساتھ ہو۔

5) یاد کرد: زبان سے یا قلب سے جیسا بھی شیخ کا ارشاد ہو ذکر میں مشغول رہے۔

6) بازگشت: جب ذاکر خیال وتصور سے نفی اثبات (ذکر) کو پندرہ یا اکیس مرتبہ (ایک سانس میں) کہے اس کے بعد زبان ودل سے مناجات کرے کہ اے خداوند میرا مطلوب آپ ہی ہیں مجھے اپنی رضا اور محبت ومعرفت عطا فرمائیں۔

7) نگہداشت: اپنے قلب کو وساوس شیطانی، معصیت اور لغو سے پاک رکھے۔

8) یادداشت: ہمیشہ ذات مقدس کی طرف اس طرح متوجہ رہے کہ اس میں الفاظ وتخیلات کا دخل نہ ہو۔ یہ دولت منتھایانِ ولایت کو حاصل ہوتی ہے۔

9) وقوف زمانی: سالک ہر وقت اپنے حال سے واقف رہے تاکہ کوئی وقت بھی ذکر الٰہی سے غافل نہ رہے۔

10) وقوف عددی: ذکر نفی اثبات میں رعایت عددی طاق پر موقوف ہے۔

11) وقوف قلبی: ذکر کے وقت توجہ قلب کی طرف رکھے۔

طریقہ اسباق سلسلہ نقشبندیہ

1) پہلا ذکر قلبی

خواجہء خواجگان الاولیاء یکتائے زمانہ حضرت علامہ مجمع البحرین اخندزادہ رحمتہ اللہ علیہ مریدین کو پہلا ذکر "قلبی" دیتے ہیں۔ اس لطیفہ کا رنگ زرد ہے اور یہ حضرت آدم علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔ ذکر اس طرح دیا جاتا ہے کہ شہادت والی انگلی مقام قلب پر (جو کہ بائیں پستان کے دو انگل نیچے ہے) رکھتے ہوئے زبان سے تین بار اسم ذات "اللہ" تلقین کرتے ہیں، پھر زبان بند کرواتے ہیں۔ سالک ذکر میں مشغول رہتا ہے اور شیخ کامل مکمل اس کو توجہ کرتا

ہے (توجہ کہتے ہیں اپنی قلبی طاقت کو دوسرے کے قلب پر ڈالنا) یہاں تک کہ اس کا لطیفہ قلب ذاکر ہو جاتا ہے۔اس دورانیہ میں صفات فعلیہ سے تجلی ہوتی ہے اور ستر ہزار حجابات جو کہ اللہ تعالیٰ اور بندہ کے درمیان نور و ظلمت کے ہیں، ان میں سے دس ہزار حجابات رفع ہو جاتے ہیں۔سالک قرب بلا کیف سے اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ یہ لطیفہ چونکہ حضرت آدم علیہ السلام کے زیر قدم ہے، تو سالک ان کی ولایت سے حصہّ پاتا ہے۔اور لطیفہ قلب میں صفائی پیدا ہونے کے بعد ایک دوسرا لطیفہ نظر آ جاتا ہے جو کہ لطیفہ روح (اصل الاصل) ہے۔ ماسوا اللہ تعالیٰ کے نسیان اور ذات حق کے ساتھ محویت لطیفہ قلب کے ذاکر ہونے کی تاثیر ہے۔لطیفہ قلب کا حرکت کرنا دافع غفلت اور دافع شہوت ہے۔

2) دوسرا ذکر روحی

یہ ذکر قلبی کے جاری ہونے کے بعد دیتے ہیں۔لطیفہ روح کا رنگ سرخ ہے اور یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔اس کا مقام سینہ انسان میں دائیں پستان کے دو انگل نیچے کی جانب مائل بہ پہلو ہے اس کا ذکر بھی "اللہ" ہے۔سالک اس لطیفہ میں بھی ذکر کے ساتھ اٹھتے چلتے پھرتے ہر حالت میں مشغول رہتا ہے اور شیخ مبارک اس کو توجہ دیتا ہے یہاں تک کہ یہ لطیفہ بھی ذاکر ہو جاتا ہے اور سالک پر صفات ثمانیہ ثبوتیہ ذاتیہ حقیقیہ سے تجلی ہوتی ہے اور ستر ہزار حجابات میں سے دس ہزار حجابات مزید رفع ہو جاتے ہیں۔اور سالک قرب بلا کیف سے قریب ہوتا جاتا ہے۔ یہاں سالک حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے ولایت سے حصہ لیتا ہے۔ اور جب یہ لطیفہ ذاکر ہو جائے اور اس میں صفائی پیدا ہو جائے تو اس میں تیسرا لطیفہ سر ہے جو کہ اصل الاصل ہے۔ ذکر روحی کی تاثیر اسم ذات کی صفائی تجلیات کا ظہور ہے۔اس لطیفہ کی حرکت سے غصہ وغضب کی کیفیت میں اعتدال اور طبیعت میں سکون پیدا ہوتا ہے۔

3) تیسرا ذکر سری

لطیفہ سر کا رنگ سفید ہے اور یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔ یہ ذکر لطیفہ روحی کے جاری ہونے کے بعد دیتے ہیں اس کا مقام بائیں پستان کے دو انگل اوپر مائل بہ بائیں ہاتھ ہے۔اس کا ذکر بھی "اللہ" ہے۔اس کا اثر اللہ تعالیٰ کے شیونات اور اعتبارات کا ظہور ہے۔ یہ مشاہدہ اور دیدار کا مقام ہے

(صاحب کشف کے لئے)۔حرص کا خاتمہ ہوتا ہے، دینی معاملات میں فیاضی اور فکر آخرت کی بیداری پیدا ہوتی ہے۔اس لطیفہ کے ذاکر ہونے کے ساتھ ساتھ سالک شیونات سے تجلی لیتا ہے اور یہ لطیفہ چونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیر قدم ہے اس لئے سالک ان کی ولایت سے اس میں حصہ لے لیتا ہے اور ستر ہزار حجابات میں سے دس ہزار حجابات یہاں بھی اٹھ جاتے ہیں اور سالک قرب کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔اس لطیفہ کے صیقل ہونے کے بعد ایک اور لطیفہ نظر آجاتا ہے جو کہ لطیفہ خفی ہے (جو کہ اصل اصل اصل الاصل ہے)۔

4) چوتھا ذکر خفی

چوتھا ذکر خفی ہے۔لطیفہ خفی کا رنگ سیاہ ہے اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زیر قدم ہے۔یہ ذکر سری کے جاری ہو جانے کے بعد دیتے ہیں۔ذکر خفی کا مقام دائیں پستان کے بالکل برابر میں دو انگشت اوپر ہے۔یہ ذکر بھی اسم جلالت "اللہ" کا ہے۔اس لطیفہ میں سالک ذکر کرتا ہوا صفات سلبیہ کی تجلیات سے بہرہ ور ہوتا جاتا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ لسلام کی ولایت سے حصہ لے لیتا ہے۔ساتھ ساتھ ستر ہزار حجابات میں سے مزید دس ہزار حجابات اور بھی اٹھتے جاتے ہیں اور سالک قرب بلا کیف سے اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے۔یہاں تک کہ اس لطیفہ میں ایک اور لطیفہ نظر آجاتا ہے جو کہ لطیفہ اخفیٰ (اصل اصل اصل الاصل) ہے۔جس طرح کہ ایک آئینہ دوسرے آئینہ کے سامنے رکھ دیا جاتا ہے اور اس میں اس کا عکس نظر آتا ہے۔اس لطیفہ کے ذاکر ہونے کا اثر یہ ہے کہ حسد، بخل، کینہ، غیبت وغیرہ سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

5) پانچواں ذکر اخفیٰ

کا رنگ سبز ہے اور یہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفی ﷺ کے زیر قدم ہے۔یہ اخفیٰ کی پختگی کے بعد دیا جاتا ہے اس کا مقام لطیفہ سری اور خفی کے بالکل درمیان اور برابر میں ہے۔اس کا ذکر بھی "اللہ" ہے۔ جب سالک ذکر کرتا رہتا ہے اور شیخ سے توجہ لیتا رہتا ہے تو یہ لطیفہ بھی ذاکر ہو جاتا ہے۔ذاکر ہونے کے ساتھ شان جامع سے تجلی لیتا ہے اور ستر ہزار حجابات میں سے دس ہزار حجابات قطع ہو جاتے ہیں۔سالک اور بھی قریب ہو جاتا ہے اور یہ لطیفہ چونکہ حضرت محمد ﷺ کے زیر قدم ہے لہٰذا سالک ان کی ولایت سے حصہ لیتا ہے۔اس لطیفہ کے ذاکر ہو جانے کا اثر یہ ہے کہ سالک تکبّر غرور اور خود پسندی وغیرہ سے نجات اور حضور و اطمینان حاصل کر لیتا ہے۔اور اس لطیفہ میں سالک کو اپنا نفس نظر آجاتا ہے۔یہ وہ مقام ہے جس کے بارے میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "من عرف نفسہ فقد عرف ربہ "یعنی جس نے اپنے نفس کو

پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ یہاں سالک پر عارف کا اطلاق ہو جاتا ہے۔

6) چھٹا ذکر نفسی

ذکر اخفی جاری ہونے کے بعد نفسی ذکر دیا جاتا ہے۔ اس کا مقام پیشانی میں بیچ کی جگہ پر ہے اور اس کا رنگ خاکی ہے۔ اس کا ذکر بھی "اللہ" ہے۔ لطیفہ نفس میں ذکر کرتے ہوئے سالک نفس مطمئنہ ہونے کے بعد راضیہ و مرضیہ بن جاتا ہے اور ستر ہزار حجابات میں سے دس ہزار حجابات اور بھی قطع ہو جاتے ہیں۔

7) ساتواں ذکر قالبی

لطیفہ قالبی کا رنگ آتش نما ہے۔ اس ذکر کو سلطان الاذکار بھی کہا جاتا ہے اور ذکر قالبی بھی۔ اس کا مقام سر کے اوپر والی جانب، سر کے بالکل درمیان میں ہے لیکن فیض پورے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ اس کا ذکر بھی "اللہ" ہے۔ سالک ذکر کرتا ہوا لطیفہ قالب کے عناصر اربعہ یعنی ہوا، آگ، مٹی اور پانی کی سرکشی کو اعتدال کی طرف لانے میں کوشش کرتا ہے جس کو رسول اکرم ﷺ نے جہاد اکبر سے تعبیر کیا ہے۔ جب غزوہ خندق سے آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین واپسی فرما رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا "رجعنا من الجهاد الاصغر الی الجهاد الاكبر" (ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف واپس ہوئے)۔ یہاں پر اکثر لوگ جہاد اکبر سے نفس کے ساتھ جہاد مراد لیتے ہیں۔ لیکن یہ خطا ہے۔ کیونکہ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام کے نفوس پہلے سے مطمئن و راضیہ تھے۔ تو جہاد اکبر سے مراد اس حدیث میں عناصر اربعہ کے ساتھ جہاد کرنا ہے، جن کی طبیعت میں سرکشی ہے۔ سالک جب تک ان کی طرف متوجہ رہتا ہے، تو یہ اعتدال کی حالت میں ہوتے ہیں اور جیسے ہی توجہ ہٹاتا ہے تو یہ اپنی اصل (سرکشی) کی طرف لوٹتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے واعبد ربک حتی یاتیک الیقین" (الایۃ) یعنی مرتے دم تک عبادت کا امر دیا گیا ہے۔ لطیفہ قالبی میں ذکر کرتا ہوا سالک حجابات نور و ظلمت میں سے دس ہزار حجابات اور بھی قطع کر دیتا ہے اور وصل عریانی سے مشرف ہو جاتا ہے۔ یعنی ستر ہزار حجابات تمام کے تمام رفع ہو جاتے ہیں۔ اس کی تاثیر رزائل بشریہ اور علائق دنیویہ سے مکمل رہائی پا لینے کے بعد تمام بدن میں ظاہر ہوتی ہے۔

لطائف کی عالم امر و عالم خلق کے اعتبار سے تقسیم:

جہاں جہاں مقامات اذکار ہیں انہیں اہل نقشبندیہ لطائف کہتے ہیں اور ان سات لطائف میں پہلے پانچ یعنی سینے والے (قلب، روح، سر، خفی، اخفی) لطائف کو عالم امر سے موسوم کیا جاتا ہے اور باقی دو کو جو آخری ہیں، لطائف عالم خلق کہتے ہیں

لطائف کے انوار

لطیفہ قلبی کا نور زرد اور روحی کا سرخ ہوتا ہے۔ اور بعض لوگ اس کے برعکس، یعنی قلبی کا سرخ اور روحی کا زرد بتاتے ہیں۔ لطیفہ سری کا نور سفید ہوتا ہے، اور لطیفہ خفی کا نور سیاہ، لطیفہ اخفیٰ کا نور سبز ہوتا ہے جبکہ لطیفہ نفسی کا خاکی ہوتا ہے۔

ذکر نفی اثبات کا طریقہ

لطائف کے اذکار جاری ہونے اور اچھی طرح پختہ ہونے کے بعد ذکر نفی اثبات دیا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بالکل اطمینان کے ساتھ ماسویٰ اللہ کو باطن سے مٹا کر بیٹھ جائے اور رابطہ شیخ کے ساتھ لا الہ الا اللہ کا ذکر کرے، اس طرح کہ سانس بند کر کے لفظ "لا" کو تصور کے ساتھ ناف سے اٹھا کر سر کی آخری حد یعنی قالبی تک لے جائے اور لفظ الہ " کو پورے خیال کے ساتھ دائیں کندھے پر لے جائے اور تصور میں ماسویٰ اللہ کو نیچے پھینک دے اور لفظ الا اللہ" کے ساتھ دل پر شدت سے ضرب لگائے یہاں تک کہ ذکر کی حرارت کا اثر تمام عالم امر کے لطائف میں ظاہر ہو۔ یعنی لفظ "لا" کے ساتھ باطن سے ماسویٰ اللہ کو اٹھا کر اور الہ کے ساتھ سیدھے کندھے کی جانب نیچے پھینک دے۔ اور لفظ "الا اللہ" کے ساتھ اپنے قلب میں تصور اللہ کو باقی رکھے۔ جب سانس میں سالک دقت محسوس کرے تو سانس کو طاق عدد پر خالی کر دے۔ یعنی اگر وہ جس دم میں نفی اثبات کا ذکر دس مرتبہ کر چکا ہے اور سانس میں تنگی محسوس کرنے لگا ہے تو گیارہ پر سانس کو خالی کر دے۔ یعنی طاق عدد پر سانس کھولنے کے بعد یہ دعا پڑھے: الٰھیٰ انت مقصودی ورضاک مطلوبی اعطنی محبتہ ذاتک ومعرفتہ صفاتک ہر بار لا الہ الا اللہ کے ساتھ تصور میں، ہی لا معبود الا اللہ، لا مقصود الا اللہ، لا موجود الا اللہ، لا مطلوب الا اللہ، ان چاروں میں سے کسی ایک کا معنی دل میں حاضر رکھے، لیکن یاد رکھے کہ مذکورہ آٹھوں اذکار میں زبان بند رہے گی اور یہ سارے اذکار تصور سے کرنے کے ہیں۔

ایک بار پھر بتاتے چلیں کہ نفی اثبات میں ان باتوں کا خیال رکھیں:

۱) سانس بند رہے

۲) معنی دل میں حاضر رکھ کر مذکورہ بتلائے ہوئے طریقے سے تصور قائم رکھے۔

۳) تعداد کا خیال رکھے کہ جب سانس کھولنا ہو تو طاق عدد پر ہی کھولے۔

۴) سانس چھوڑتے وقت محمد رسول ﷺ تصور سے پڑھے۔

نفی اثبات میں زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے، کہ اس سے کافی حد تک مقامات طے ہو جاتے ہیں اور افاضہ اور استفادہ کی قوت کافی حد تک نفی اثبات سے بڑھتی ہے۔ یعنی آدمی میں نفی اثبات کی کثرت سے دوسرے کو فیض پہنچانے اور دوسرے سے فیض حاصل کرنے کی قوت کافی حد تک پیدا ہوتی ہے۔ نفی اثبات کے پختہ ہونے کے بعد مراقبات دیئے جاتے ہیں اور سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ میں کل چھتیس (۳۶) مراقبات ہیں۔

تعریفِ مراقبہ

مراقبہ رقوب سے مشتق ہے جس کے معنی محافظت اور نگہبانی کے ہیں۔ مراقبہ کی تعریف یہ ہے کہ اکثر حالات میں اپنے خیال کو ایک خاص وقت تک پوری پوری توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات کی طرف لگانا۔ خلاصہ یہ ہے کے کسی ایک مفہوم میں اس طرح ڈوب جائے کی سوائے اس کی کوئی چیز دھیان میں نہ رہے۔ معمولات مظہریہ میں ہے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں مراقبہ یہ ہے کہ پہلے آنکھ بند کر کے لطائف میں سے کسی ایک لطیفہ کی طرف متوجہ ہونا چاہئے اور اللہ جل جلالہ کی جانب سے اس لطیفہ پر فیض کا انتظار کرنا چاہیے۔ مراقبہ آیات قرانیہ اور احادیث رسول ﷺ سے ثابت ہے۔

شرائط مراقبہ

۱) مراقب کو چاہیے کہ مراقبہ کے وقت کامل طہارت اور بہ جمیع خاطر اس طرح فیضانِ الٰہی کی طرف متوجہ ہو کہ سوائے اصل مقصد کے کسی اور طرف میلان نہ ہو۔

۲) صاحب مراقبہ کے لئے ضروری ہے کہ پہلے لطائف عشرہ اور نفی اثبات طے کر چکا ہو اور اپنے مرشد کامل و مکمل سے مراقبات کرنے کی اجازت حاصل ہو۔

۳) ہر مراقبہ میں ایام کی تعداد یعنی کتنے دن تک اس میں رکنا ہے یہ موصوف مرشد کے حکم پر موقوف ہے۔

۴) ہر مراقبہ کے کچھ آثار اور کفایت ہوتی ہیں۔ لہذا اصاحب مراقبہ کے لئے شریعت وطریقت کی حتیٰ الامکان کامل اتباع ضروری ہے تاکہ آثار پا سکے۔

۵) مراقبہ کے وقت اس طرح بیٹھے کہ اگر نیند بھی آجائے تو تجدید وضو کی ضرورت نہ پڑے کہ عموماً مراقبات میں نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے

۶) جو واقعات حالتِ مراقبہ میں اس پر ظاہر ہوں بحضورِ مرشد عرض کر کے بالخصوص عالمِ امر کے ظہور میں اس مقام پر مشابہت بیچونیت کو دیکھے گا۔ اس کو دیکھنے میں کہیں فریضتہ نہ ہو جائے بہت سے سادہ لوح افراد اس وادی میں سوئے ہوئے ہیں (یعنی اس مقام پر رہ گئے ہیں)

۷) جتنے ایام کی پابندی کا حکم ہوا ہے۔ اس میں کوتاہی وغفلت نہ کرے۔

۸) طالب حق کو چاہیے کہ حتیٰ الامکان کوشش کر کے مراقبات کی نیت کو یاد کرے اور مشائخ کے طریقہ کو کسی وقت بھی ہاتھ سے نہ جانے دے۔

۹) مراقبات کی نیت فارسی میں یاد کرنا ضروری ہے۔ اردو میں صرف سالکین کے فائدے اور آسانی کے لئے لکھی گئی ہے۔ کیونکہ امام ربانیؒ نے نیت فارسی میں مقرر فرمائی ہے۔ اس لئے دوسری زبان اختیار کرنے سے الفاظ بدل جانے اور فیض ختم ہو جانے کا اندیشہ اور ترقی رک جانے کا خدشہ ہے۔

نیت وقوف مراقبات

۱) نیت مراقبہ وقوفِ قلب:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفۂ قلبی من بواسطہ

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفۂ قلب میں

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آرہا ہے۔

۲) نیت مراقبہ وقوفِ روح:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہ ءروحی من بواسطہ ء

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہ روح میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آرہا ہے

۳) نیت مراقبہ وقوفِ سِر:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہ ءسری من بواسطہ ء

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہ ءسر میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آرہا ہے۔

۴) نیت مراقبہ وقوفِ خفی:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہ ءخفی من بواسطہ ء

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہ ءخفی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آرہا ہے۔

۵) نیت مراقبہ وقوفِ اخفیٰ:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہ ءاخفائے من

بواسطہ ءپیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہ ءاخفیٰ میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آرہا ہے

٦) نیت مراقبہ وقوفِ نفسی:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہء نفسی من بواسطہء

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہء نفس میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آرہا ہے

٧) نیت مراقبہ وقوفِ قالبی:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہء قالبی من

بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہء قالبی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آرہا ہے

٨) نیت مراقبہ وقوفِ خمسہ عالم امر

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہء خمسہ عالم امر من

بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذات بے مثل کا فیض میرے لطائف خمسہ عالم امر میں

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آرہا ہے

٩) نیت مراقبہ وقوف خمسہ عالم خلق:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ لطیفہء خمسہ عالم خلق

من بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطیفہء خمسہ عالم خلق میں

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آرہا ہے

۱۰) نیت مراقبہ وقوفِ مجموعہ لطائف عالم امر اور عالم خلق:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں بہ مجموعہ لطائف عالم امر و عالم
خلق من بواسطہ ٔ پیران کبار رحمتہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض میرے لطائف عالم امر و عالم خلق میں
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آ رہا ہے

۱۱) نیت مراقبہ احدیت:

فیض می آید از ذاتِ بے چوں کہ جامع جمیع صفات و کمالات است و منزہ از جمیع عیوب و نقصانات
است و بے مثل است بہ لطیفہ ٔ قلبی من بواسطہ ٔ
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: ذاتِ بے مثل کا فیض جو تمام صفات و کمالات کا جامع ہے اور تمام عیوب اور نقائص سے پاک ہے
اور بے مثل ہے میرے لطیفہ ٔ قلب میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطہ سے آ رہا ہے

۱۲) نیت مراقبہ اصل قلب:

الٰہی قلب من بمقابل قلب نبی علیہ السلام آں فیض تجلائے
صفات فعلیہ خود کہ از قلب نبی علیہ السلام بہ قلب
آدم علیہ السلام رسانیدہ بہ قلب من نیز برسانی بواسطہ ٔ
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: الٰہی میرا لطیفہ ٔ قلب بلمقابل قلب نبی علیہ السلام کے اپنی صفات فعلیہ کے فیض کی وہ تجلی جو تو نے
نبی علیہ السلام کے لطیفہ ٔ قلب سے آدم علیہ اسلام کے لطیفہ ٔ قلب تک پہنچائی۔
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے طفیل میرے لطیفہ ٔ قلب تک پہنچا دے۔

۱۳) نیت مراقبہ اصل روح

الٰہی روح من بمقابل روح نبی علیہ السلام آں فیض تجلائے صفات ثمانیہ،ثبوتیہ، ذاتیہ ، حقیقیہ خودکہ ازروح
نبی علیہ السلام بہ روح ابراہیم ونوح علیہ السلام رسانیدہ بہ روح من نیز
برسانی بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: الٰہی میری روح نبی علیہ السلام کی روح نبی علیہ السلام کی رِوح کے بلمقابل اپنی آٹھ
صفات ثبوتیہ، ذاتیہ، حقیقیہ کے فیض کی وہ تجلی جوتو نے نبی علیہ السلام کی روح سے ابراہیم اورنوح علیہ السلام
کی روح تک پہنچائی پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے طفیل میرے لطیفہءروح تک پہنچادے۔

۱۴) نیت مراقبہ اصل سر:

الٰہی سرمن بمقابل سرنبی علیہ السلام آں فیض تجلائے شیونات ذاتیہ خودکہ از سر نبی علیہ السلام بہ سرموسیٰ
علیہ السلام رسانیدہ بہ سرمن نیز برسانی بواسطہء
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: الٰہی میرا لطیفہءسر نبی علیہ السلام کے لطیفہءسر کے بالمقابل ہے اپنی ذاتی شانوں کے فیض کی تجلی جوتو نے نبی
علیہ السلام کے سر سے موسیٰ علیہ السلام کے سر تک پہنچائی پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین
کے طفیل میرے لطیفہءسر تک پہنچادے۔

۱۵) نیت مراقبہ اصل خفی:

الٰہی خفی من بمقابل خفی نبی علیہ السلام آں فیض تجلائے صفات سلبیہ،خودکہ از خفی نبی علیہ السلام
بہ خفی عیسیٰ علیہ السلام رسانیدہ بہ خفی من نیز برسانی
بواسطہءپیران کبار رحمتہ علیہم اجمعین

ترجمہ: الٰہی میرا لطیفہ خفی نبی علیہ السلام کے لطیفہءخفی کے بلمقابل اپنی صفات سلبیہ کے فیض کی وہ تجلی جوتو نے نبی علیہ
السلام کے خفی سے عیسیٰ علیہ السلام کے خفی تک پہنچائی پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے میرے لطیفہءخفی تک پہنچادے۔

۱۶)نیت مراقبہ اصل اخفیٰ:

الٰہی اخفائے من بمقابل اخفائے نبی علیہ السلام آں فیض تجلائے شانِ جامع خود کہ بہ اخفائے نبی علیہ السلام
رسانیدہ بہ اخفائے من نیز برسانی بواسطہ ء پیران
کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: الٰہی میرا لطیفہ اخفیٰ نبی علیہ السلام کے اخفیٰ شریف کے بلمقابل ہے اپنی شان جامع کے فیض کی وہ تجلی
جوتو نے نبی علیہ السلام کے اخفیٰ شریف تک پہنچائی میرے لطیفہ اخفیٰ
میں بھی پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے طفیل سے پہنچادے۔

۱۷)نیت مراقبہ معیت:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ ہمراہ است ہمراہ من وبھمراہ جمیع ممکنات بلکہ ہمراہ ہر ذرہ از ذراتِ ممکنات بہ
ہمراہی بے چوں بمفہوم ایں آیہ کریمہ وھومعکم اینما کنتم
بہ لطائف خمسہ عالم امر من بواسطہ ء پیران
کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذاتِ بے مثل کا فیض جوکہ میرے ہمرہ ہے اور تمام ممکنات کے ہمراہ ہے بلکہ ممکنات کے ذرات
میں سے ہر ذرہ کے ہمراہ ہے بے مثل کی ہمراہی کے ساتھ اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق
(وہ ہر جگہ تمہارے ساتھ ہے) میرے لطائف خمسہ عالم امر میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم کے واسطے سے آرہا ہے

۱۸)نیت مراقبہ اقربیت:

فیض می آید از ذات بے چو کہ اصل اسماوصفات است کہ نزدیک تر است از من بمن واز رگِ گردن من بمن بہ
نزدیکی بلا کیف بمفہوم ایں آیہ کریمہ ونحن اقرب الیہ من حبل الورید بلطیفہ ء نفسی من باشرکت لطائف خمسہ
عالمِ امر من بواسطہ ء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذاتِ بے مثل کا فیض جو کہ اسماوصفات کا اصل ہے کہ وہ میری ذات سے زیادہ قریب ہے مجھ سے اور میری گردن کی رگ سے زیادہ مجھ سے قریب ہے بلا کیف نزدیکی کے ساتھ اس آیت کریمہ کے بمفہوم کے مطابق ونحن اقرب الیہ من حبلِ الورید (اور ہم بندوں کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں) میرے لطیفہء نفسی میں لطائف خمسہ عالم امر کے ساتھ پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے۔

۱۹) نیت مراقبہ محبتِ اول:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ اصل اصل اسماء صفات است

کہ دوست می دارو مرا ومن دوست می دارم اور بمفہوم ایں آیہ

کریمہ یحبھم ویحبونہ خاص بلطیفہ نفسی من بواسطہ ء

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذاتِ بے مثل کا فیض جو اسماء وصفات کا اصل اصل ہے جو مجھ کو دوست رکھتا ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں اس آیات کریمہ کہ مفہوم کے مطابق یحبھم ویحبونہ (اللہ تعالیٰ ان کو دوست رکھتا ہے اور وہ اللہ کو دوست رکھتے ہیں) خاص کہ میرے لطیفہء نفسی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے۔

۲۰) ۱۹) نیت مراقبہ محبت دوم:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ اصل اصل اصل اسماء صفات است

کہ دوست می دارد مرا ومن دوست می دارم اور بمفہوم ایں آیہ

کریمہ یحبھم ویحبونہ خاص بلطیفہ نفسی من بواسطہ ء

پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذاتِ بے مثل کا فیض جو اسماء وصفات کا اصل اصل اصل اسماء وصفات ہے جو مجھ کو دوست رکھتا ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں اس آیت کریم کے مفہوم کی وجہ سے یحبھم ویحبونہ (اللہ تعالیٰ ان

کو دوست رکھتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے ہیں) خاص کہ میرے لطیفہء نفسی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے۔

۲۱) نیت مراقبہ دائرہ قوسی:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ اصل اصل اصل اصل اسماء و صفات است و دائرہ قوسیت کہ دوست می دارد مرا و من دوست می دارم او را بمفہوم ایں آیہ کریمہ یحبھم و یحبونہ

خاص بلطیفہ نفسی من بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذاتِ بے مثل کا فیض جو اصل اصل اصل اصل اسماء صفات ہے اور دائرہ قوسی ہے کہ وہ مجھ کو دوست رکھتا ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق یحبھم و یحبونہ (اللہ تعالیٰ ان کو دوست رکھتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے ہیں) خاص کے میرے لطیفہء نفسی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے۔

۲۲) نیت مراقبہ اسم ظاھر

فیض می آید از ذات بیچوں کہ مسمّی بہ اسم ظاہر است بہ مفہوم ایں آیہ کریمہ ھوالاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شئی علیم خاص بہ لطیفہء نفسی من بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل کا فیض جو کہ اسم ظاہر کے ساتھ موسوم ہے اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق ھوالاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شئی علیم خاص کر میرے لطیفہ نفسی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے

۲۳) نیت مراقبہ اسم باطن

فیض می اید از ذات بیچوں کہ مسمّی بہ اسم باطن است کہ منشاء ولایت علیا است کہ ولایت ملاء اعلیٰ است بمفہوم ایں آیہ کریمہ ھوالاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شئی علیم

بہ عناصر ثلاثہ من آب و باد و نار است بواسطہء پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذاتِ بے مثل کا فیض ہے کہ اسم باطن سے موسوم ہے اس آیت کریمہ کے مفہوم کے مطابق ھوالاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیٔ علیم میرے عناصر ثلاثہ یعنی پانی، ہوا اور آگ پر پیرانِ کبار رحمتہ اللہ و علیھم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے۔ فیض کا منشاء دائرہ ولایت علیا ہے جو ملائکہ عظام کی ولایت ہے نیت کر کے عناصر ثلاثہ پر فیض حاصل کرنے کا خیال کرے۔

۲۴) نیت مراقبہ کمالات نبوت:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ منشاء کمالاتِ نبوت است بہ

عنصر خاک من بواسطہ پیران کبار رحمتہ اللہ علیھم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل کا فیض جو کہ منشاء کمالات نبوت ہے میرے عنصر خاک

میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیھم اجمعین کے واسطے آ رہا ہے۔

۲۵) نیت مراقبہ کمالات رسالت:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ منشاء کمالات رسالت است بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ پیران

کبار رحمتہ اللہ علیھم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل کا فیض جو کہ منشاء کمالات رسالت ہے میری ہیئت وحدانی

(مجموعہ لطائف عالم امر و عالم خلق) میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیھم اجمعین کے واسطے آ رہا ہے۔

۲۶) نیت مراقبہ کمالات انبیاء اوّل العزم:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ منشاء کمالات انبیاء اولوالعزم

است بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ پیران کبار رحمتہ اللہ علیھم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل کا فیض جو کہ منشاء کمالات انبیاء اولوالعزم ہے

میری ہیئت وحدانی (مجموعہ لطائف عالم امر و عالم خلق) میں پیران

کبار رحمتہ اللہ علیھم اجمعین کے واسطے سے آ رہا ہے۔

۲۷) نیت مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ مسجود جمیع ممکنات است منشاء حقیقت کعبہ ربانی است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل کا فیض جو کہ تمام ممکنات کا مسجود ہے اور منشاء حقیقت کعبہ ربانی ہے میری ہیئت وحدانی میں پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم کے واسطے سے آ رہا ہے۔

۲۸) نیت مراقبہ حقیقت قرآن مجید:

فیض می آید از وسعت بیچوں حضرت ذات کہ منشاء حقیقت قرآن مجید است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: حضرت بے مثل ذات کہ منشاء حقیقت قرآن مجید ہے کہ وسعت سے میری ہیئت وحدانی پر فیض آ رہا ہے بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

۲۹) نیت مراقبہ حقیقت صلوۃ:

فیض می آید از کمال وسعت بیچوں حضرت ذات کہ منشاء حقیقت صلٰوہ است بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: بے مثل حضرت ذات کی طرف سے جو کہ منشاء حقیقت صلٰوۃ ہے میری ہیئت وحدانی پر کمال وسعت سے فیض آ رہا ہے پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے۔

۳۰) نیت مراقبہ معبودیت صرفہ:

فیض می آید از ذات بے چوں کہ منشاء معبودیت صرفہ است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل کی طرف سے جو کہ منشاء معبویت صرفہ ہے میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین کے واسطے سے۔

۳۱) نیت مراقبہ حقیقت ابراھیمی:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ محبّ صفات خود است منشاء حقیقت ابراھیمی است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین

ترجمہ: اس بے مثل ذات کی طرف سے جو کہ اپنی صفات کہ محبّ اور منشاء حقیقت ابراھیمی ہے میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے بواسط پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین۔

۳۲) نیت مراقبہ حقیقت موسوی:)

فیض می آید از ذات بے چوں کہ محبّ ذات خود است منشاء حقیقت موسوی است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین

ترجمہ: اس بے مثل ذات کی طرف سے جو کہ اپنی ذات کی محبّ اور منشاء حقیقت موسوی ہے پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین سے میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے۔

۳۳) نیت مراقبہ حقیقت محمدی ﷺ:

فیض می آید از حضرت ذات بیچوں کہ محبّ خود است ومحبوب ذات خود است ومنشاء حقیقت محمدی ﷺ است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین

ترجمہ: اس حضرت بے مثل کی طرف سے جو کہ اپنی ذات کی محبّ اور محبوب ہے اور منشاء حقیقت محمدی ﷺ ہے میری ہیئت وحدانی پر پیران کبار رحمۃ اللہ علیھم اجمعین کے واسطے سے فیض آرہا ہے۔

۳۴) نیت مراقبہ حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ محبوب ذات خود است ومنشاء حقیقت
احمدی صلی اللہ علیہ وسلم است بہ ہیئت وحدانی من بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل سے جو کہ اپنی ذات کہ محبوب اور منشاء حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے میری ہیئت وحدانی پر پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے فیض آرہا ہے۔

۳۵) نیت مراقبہ حبِ صرفہ:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ منشاء حب صرفہ است بہ ہیئت
وحدانی من بواسط پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس ذات بے مثل سے جو کہ منشاء حب صرفہ ہے میری ہیئت
وحدانی پر پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے فیض آرہا ہے۔

۳۶) نیت مراقبہ لاتعین:

فیض می آید از ذات مطلق بیچوں کہ موجود است بہ وجود خارجی
ومنزہ است از جمیع تعینات بہ ہیئت وحدانی من بواسطء
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

ترجمہ: اس بے مثل ذاتِ مطلق سے جو کہ وجود خارجی کے ساتھ موجود اور تمام تعینات سے پاک ہے۔
میری ہیئت وحدانی پر پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے سے فیض آرہا ہے۔

اسباق سلسلہ چشتیہ ہاشمیہ

خواجہ خواجگان کا مل العصر و مکمل الدھر اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نقشبندیہ کے بعد سلسلہ چشتیہ کے اسباق کی تعلیم دیتے ہیں۔

آپ کا طریقہ تعلیم سلسلہ چشتیہ مندرجہ ذیل ہے۔

① پہلا سبق:

آپؒ سلسلہ چشتیہ کا پہلا ذکر ''ھو'' دیتے ہیں۔

طریقہ ذکر: ''ھو'' لطیفہ روحی سے تصور کے ساتھ لطیفہ قلب پر اور پھر لطائف سے ہوتے ہوئے دوبارہ لطیفہ روحی پر ضرب لگانا ہے اور زبان سے بھی کہنا ہے۔ کلمہ ''ھو'' کو تلوار جیسا فرض کرنا ہے اور ماسویٰ اللہ کو باطن سے نکال دینا ہے اور چرخ کی طرح لطائف میں گردش کرنا ہے۔ عروج کے لئے لاتعین تک ایک بلا کیف مینار تصور کر کے اس کی باہر کی جانب عروج کیا جاتا ہے۔ اس سبق میں فیض اسماء وصفات کی تفصیل سے لیا جاتا ہے۔

② دوسرا سبق:

چشتیہ مبارکہ کا ذکر ''الله ھو'' ہے۔ اس کو اس طرح پڑھنا چاہئے کہ دونوں الفاظ یعنی لفظ ''اللہ'' کو الگ کر کے ظاہر کریں اور لفظ ''ھو'' الگ کر کے ظاہر کریں کیونکہ یہ دونوں الگ الگ نام ہیں، ان کو ایک نام بنا کر پڑھنا یعنی ''اللہ'' یا ''الاّ ھو'' پڑھنا درست نہیں ہے۔

طریقہ ذکر: ''اللہ'' کی ضرب لطیفہ قلب پر اور ھو کی ضرب لطیفہ روح پر ہوتی ہے اور زبان سے بھی کہنا ہے۔ ہر لفظ کو دوسرے سے جدا کر کے پڑھنا چاہئے اور لاتعین تک ایک بلا کیف مینار تصور کر کے اس کے اندر گول گردش کے ساتھ لاتعین تک عروج کرنا ہے۔ اس سبق میں فیض اسماء صفات کی تفصیل اور اجمال کے مابین سے لینا ہے۔

③ تیسرا سبق:

تیسرا ذکر "ھواللہ" ہے۔ "ھو" کی ضرب روح پر اور "اللہ" کی ضرب قلب پر اور زبان سے بھی ادا کرنا ہے۔ عروج کے لئے لاتعین تک ایک مینار فرض کرنا ہے۔ اور اس کے اندر سیدھا عروج کرنا ہے۔ اس سبق میں فیض اسماء وصفات کے اجمال سے حاصل ہوتا ہے۔

④ چوتھا سبق:

طریقہ چشتیہ کا چوتھا ذکر مبارک

"انت الھا دی انت الحق لیس الھا دی الا ھو" ہے۔

اس کا طریقہ ذکر اس طرح ہے کہ "انت الھا دی انت" قلب پر اور الحق کا تصور اخفیٰ پر "لیس الھادی" اخفیٰ سے دوبارہ قلب تک لے جائے اور "الا" قلب پر اور "ھو" کا تصور روح پر کرے۔ ساتھ ہی ساتھ زبان سے بھی کہنا ہے۔ یہ ذکر انتہائی عجز وانکساری کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ نزولی سبق کہلاتا ہے۔ طریقہ چشتیہ کے اسباق ختم ہوئے۔ چشتیہ مبارکہ میں عدد کی مراعات نہیں بلکہ نقشبندیہ کی طرح دائمی ذکر کرنا ہے۔

اسباق سلسلہ قادریہ ہاشمیہ

قیوم زمان مجدد وقت حضرت آخند زادہ رحمتہ اللہ علیہ

مرید کو سلسلہ چشتیہ کے بعد سلسلہ قادریہ مبارکہ کے اسباق کی تعلیم دیتے ہیں جس کے اسباق ترتیب وار اور طریقہ ذکر درج ذیل ہیں۔

مشائخ سلسلہ قادریہ مریدین کو استغفار کا حکم دیتے ہیں۔ اس کا بہتر وقت صبح صادق سے قبل کا وقت ہے دن رات میں تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ مندرجہ ذیل استغفار پڑھا جاتا ہے۔

استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم و اتوب الیه

یہ استغفار خارج از اسباق ہے لیکن تزکیۂ نفس کے لئے مشائخ عظام حکم دیتے ہیں۔

استغفار کے علاوہ سلسلہ قادریہ کے نو (۹) اسباق ہیں۔

۱) پہلا سبق

نفی اثبات یعنی کلمہ طیبہ (لا اله الا الله) اس کا طریقہ یہ ہے کہ لفظ "لا" سے تصور میں جھاڑو بنا کر اس کے ذریعے قلب و باطن سے ماسویٰ اللہ اور کدورت و ظلمت کو سینے کی طرف لطائف سے ہوتے ہوئے دائیں کندھے کی طرف سے اُٹھایا جاتا ہے اور لفظ " اله "بغیر "ہا" ملائے قالب تک لے جائے اور لفظ "ہا" کو بائیں کندھے پر لے جائے۔ اور "الا الله" کی ضرب قوت اور شدت کے ساتھ قلب پر لگائی جائے۔ اس تصور کے ساتھ کے "الا الله" کی ضرب سے انوارات قلب پر وارد ہوں اور کدورات و ظلمات اس طرح ختم ہوں جیسے گرد آلود لوہا ہتھوڑے کی ضرب شدید سے گرد سے پاک ہوجاتا ہے۔ نیز چار معنیٰ میں سے ایک معنیٰ کا تصور ضرور رکھے یعنی

"لا معبود الا الله ، لا مقصود الا الله ، لا موجود الا الله، لا مطلوب الا الله"

تصور میں لفظ لا الہ سے معبودان باطلہ کی نفی اور الا اللہ سے وحدہ لاشریک کا اثبات کرے اس طرح سے جب سو (۱۰۰) مرتبہ پورا ہوجاے ءتو محمد رسول اللہ ﷺ کہے۔

الفاظ کو صحیح اور پورا پورا کلمہ ادا کرنے میں احتیاط کی جائے ورنہ اجر میں کمی ہوگی یا معنی بدلنے پر گناہ ہوگا اس کے پڑھنے کی تعداد ایک ہزار (۱۰۰۰) ہے۔

۲) دوسرا سبق

دوسرا ذکر شریف اثبات یعنی "الا اللّٰہ" پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دفعہ "الا اله الا اللّٰہ" طریقہ مذکورہ کے ساتھ پڑھے اور پھر دوسری بار "الا اللہ" کا ذکر شروع کرے اور بائیں کندھے سے قلب پر مذکورہ تصور کے ساتھ ضرب شدید لگائے۔ سو مرتبہ پورا ہونے پر "محمد رسول اللہ ﷺ" پڑھے۔ اس میں بھی الفاظ کو صحیح ادا کرنے میں احتیاط کرے۔ یہ بھی ہزار مرتبہ دہرانا ہے۔

۳) تیسرا سبق

اسم ذات یعنی ''اللہ'' پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی بار ''اللہ جل جلالہ'' پھر ''اللہ اللہ'' اور سو مرتبہ پورا کرنے کے بعد ''اللہ جل جلالہ'' کہے۔ تصور کے ساتھ اس کی ضرب دل پر لگائے اور زبان سے بھی ادا کرے۔ اس کی تعداد بھی ایک ہزار (۱۰۰۰) ہے۔

۴) چوتھا سبق

''ھو'' طریقہ ذکر یہ ہے کہ ذکر ''ھو'' لطیفہ روح سے قلب، قلب سے سر، سر سے خفی، خفی سے اخفیٰ اور اخفیٰ سے دوبارہ روح پر لائے اور زبان سے بھی کہے اور اس کی حرکت کروی یعنی چرخ کی طرح گول گردش کرنی ہے۔ کلمہ ''ھو'' سے ایک تلوار تصور کر کے ماسویٰ اللہ کو تلوار سے کاٹنا ہے۔

کروی نقش بننے کے بعد ایک بلا کیف مینار لاتعین تک فرض کر کے اس مینار سے خارج (باہر کی جانب) عروج کرے۔ اس ذکر سے مینار کے خارج لاتعین تک کے مقامات میں سیر واقع ہوتی ہے اور فیض اسماء وصفات کی تفصیل سے وارد ہوتا ہے پہلی مرتبہ ''ھو جل جلالہ'' اور سو (۱۰۰) مرتبہ پورا کرنے کے بعد بھی ''جل جلالہ'' کہے۔ یہ عروجی سبق ہے، یہ بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔

۵) پانچواں سبق مراقبہ

طریقہ یہ ہے کہ نماز عصر اور نماز فجر کے بعد قعدہ کی صورت میں یعنی دوزانوں ہو کر بیٹھ جائے اور قبلہ سے ذرا سا دائیں جانب مڑ کر مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے سانس اور آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائے اور لطیفہ قلب میں تصور سے اللہ اللہ کہے اور اپنے لطیفہ قلب کو حضور ﷺ کے لطیفہ قلب مبارک کی طرف مدینہ منورہ میں مقابل تصور کر کے اکتساب فیض کر کے یوں تصور رہے کہ حضور ﷺ کے قلب مبارک سے میرے قلب میں انوارات منتقل ہو رہے ہیں

زبان کو اوپر کے تالو کے ساتھ ملائے رکھے اور کم از کم چار رکعت نماز یا ۵ منٹ کی مقدار مراقبہ کرے۔

مراقبہ کے دوران سانس ختم ہو جائے تو ناک کے ذریعہ سانس لے سکتے ہیں۔

۶) چھٹا سبق

''اللہ ھو'' طریقہ ذکر یہ ہے کہ ''اللہ'' کا تصور قلب پر اور ''ھو'' کا تصور روح پر ہو اور زبان سے بھی ادا

کرے اور مذکورہ مینار تصور کر کے اور اس مینار کے داخل یعنی اندر کی جانب گول گردش کے ساتھ لاتعین تک عروج کرے۔ اجمال و تفصیل مرتبہ اسماء وصفات دونوں سے فیض حاصل کرنا ہے۔ پہلی بار ''اللہ ھو جل جلالہ'' اور سو (۱۰۰) مرتبہ ہونے کے بعد بھی ''جل جلالہ'' پڑھے۔ دونوں الفاظ کو الگ الگ ظاہر کرے۔ یہ بھی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پورا کرنا ہے۔

۷) ساتواں سبق

''ھواللہ'' طریقہ ذکر یہ ہے کہ ''ھو'' کا تصور روح پر اور ''اللہ'' کا قلب پر کرے ساتھ میں زبان سے بھی کہے اور لاتعین تک مینار کے اندر رسید ھا یعنی خط مستقیم میں عروج کرے۔ اور اس میں اسماء صفات باری تعالیٰ کے اجمال سے فیض حاصل کرے۔ احتیاط لازمی ہے کہ دونوں ناموں کو الگ الگ ظاہر کرے اور ایک دوسرے میں مدغم نہ کرے۔ تعداد پڑھائی ایک ہزار ہے۔

۸) آٹھواں سبق

''انت الھادی انت الحق لیس الھادی الاھو'' طریقہ ذکر یہ ہے کہ ''انت الھادی انت'' کا تصور قلب پر اور ''الحق'' کا اخفیٰ پر اور ''لیس الھادی'' اخفیٰ سے دوبارہ قلب تک ''الا'' قلب پر اور لفظ ''ھو'' کا تصور لطیفہ روح پر لے جائے۔ اور زبان سے بھی ادا کرے۔ یہ ذکر نہایت عجز و انکساری اور تواضع کے ساتھ کرے، یہ ذکر نزولی ہے۔ پڑھنے کی تعداد ایک ہزار (۱۰۰۰) ہے۔

۹) نواں سبق

درود شریف ان الفاظ کے ساتھ اللھم صل علی محمد و الہ و عترتہ بعدد کل معلوم لک اس ذکر کے کرنے کا افضل طریقہ یہ ہے کہ مدینہ منورہ کی سمت دو زانو ہو کر باوضو اور عطر لگا کر بیٹھ جائے۔ اس کا تصور اخفیٰ میں رکھے اور زبان سے بھی کہے اور حضور اکرم ﷺ کے اخفیٰ مبارک سے فیض حاصل کرے اور سو (۱۰۰) مرتبہ پورا ہونے پر یہ بھی ساتھ پڑھے۔

وصل وسلم کذالک علی جمیع الا نبیاء والمر سلین و علی کل ملائکتک المقر بین و علی عبا دك الصا لحین۔

یہ درود شریف نہایت حضورِ قلبی کے ساتھ، خشوع، خضوع، شوق، محبت اور تضرع کے ساتھ حضور اکرم ﷺ سے رابطہ قائم کر کے ادب و احترام سے پڑھے کیونکہ عاشقین و سالکین کا درود سلام بذات خود نبی اکرم ﷺ سنتے ہیں اور جب حضور اکرم ﷺ متوجہ ہوں اور آپ چل رہے ہوں تو یہ بے ادبی ہے۔ یہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنا ہے۔

اسباق سلسلہ سہروردیہ ھاشمیہ

سہروردیہ شریف کے اذکار و اسباق بعینہٖ وہی ہیں جو قادریہ شریف کے اسباق ہیں البتہ صرف مراقبہ میں فرق ہے۔ قادریہ میں مراقبہ پانچویں نمبر پر ہے اور سہروردیہ میں سب سے آخری نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ قادریہ کا مراقبہ ۵ منٹ ہے، اور سہروردیہ کا مراقبہ بیس (۲۰) منٹ ہے اور اکثر کے لیے حد نہیں۔ اور طریقہ مراقبہ میں بھی فرق ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

طریقہء سہروردیہ کا مراقبہ

سلسلہ سہروردیہ میں مراقبہ درجِ ذیل طریقہ سے کیا جاتا ہے۔

اسباق سہروردیہ کے اختتام کے بعد باوضو مدینہ منورہ کی طرف متوجہ ہو کر عطر لگا کر اور آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائے۔ (مراقبہ میں آنکھ بند کرنا شرط ہے) مدینہ منورہ کی طرف ایک سیدھا راستہ فرض کرلے کہ جس میں انبیاء، اولیاء، زمین و آسمان کے فرشتے اور مشائخ سلسلہ اور حاضرین مجلس اسی راستہ پر حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی نیت سے جا رہے ہیں۔

اپنے شیخ کے رابطہ کے ساتھ اور مراقبہ سے پہلے جو اسباق پڑھے ہیں ان کا ثواب بطورِ تحفہ اپنے سر پر رکھ کر سرور اور عشق و محبت، استغراق اور باطنی سرور کے ساتھ شوق و ذوق سے ذکر شروع کرے اور حضور اکرم ﷺ کے جمال کے اشتیاق کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں وہ تحفہ پیش کرنے کے لئے جب پہنچے تو حضور اکرم ﷺ کے حرم شریف میں ان مذکورہ اشخاص کے ساتھ ایک حلقہ بنا کر مجلسِ ذکر تشکیل دیں اور حضور اکرم ﷺ کو اس مجلس و محفل ذکر کا صدر تصور کریں۔ فیض طلب کرتے رہیں، پھر آکر اپنے وظیفہ کا ثواب بطور تحفہ سرور کائنات ﷺ کو پیش کریں۔ پھر واپس جا کر اپنی جگہ بیٹھ جائے اور مذکورہ ترتیب سے ذکر کرے اور حضور اکرم ﷺ سے فیض حاصل کرتا رہے اور اسی طرح بیٹھا رہے۔ اور جب مراقبہ ختم کرنے کا ارادہ کرے تو سب مجلس والے حضور اکرم ﷺ سے رخصت طلب کریں۔ جب حضور اکرم ﷺ سے اجازت مل جائے تو یہ مراقبہ جہاں بیٹھا ہوا ہے وہاں تصور رجعت "قھقری"، یعنی الٹے پاؤں، ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے واپس ہو جائے۔ اور دوسری ارواح مبارکہ بھی اپنی اپنی جگہ چلی جائیں گی۔ جب اپنے مکان پر آپہنچے تو اپنی آنکھیں کھول دے۔

شجرہ سلسلہ عالیہ طریقہ نقشبندیہ

مجدّدیہ معصومیہ شمسیہ مولویہ ھاشمیہ

۱) حضرت محبوب اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

۳) حضرات عبداللہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۴) حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ

۵) حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق بن امام محمد باقر رحمتہ اللہ علیہ

۶) حضرت ابویزید طیفور بن عیسیٰ عرف بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ

۷) حضرت ابوالحسن علی بن جعفر خرقانی رحمتہ اللہ علیہ

۸) حضرت ابوعلی فضل بن محمد الطوسی عرف ابوفارمدی رحمتہ اللہ علیہ

۹) حضرت ابویعقوب خواجہ یوسف الھمدانی النعمانی رحمتہ اللہ علیہ

۱۰) حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمتہ اللہ علیہ

۱۱) حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمتہ اللہ علیہ

۱۲) حضرت خواجہ محمود انجری فغنوی رحمتہ اللہ علیہ

۱۳) حضرت خواجہ علی النساج رامیتی عرف حضرت عزیزان رحمتہ اللہ علیہ

۱۴) حضرت خواجہ محمد بابائے سماسی رحمتہ اللہ علیہ

۱۵) حضرت خواجہ سید امیر کلاں رحمتہ اللہ علیہ

۱۶) حضرت خواجہ محمد بہاؤالدین محمد بن محمد البخاری عرف شاہ نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ

۱۷) حضرت خواجہ علاؤالدین محمد بن محمد البخاری عرف خواجہ عطار رحمتہ اللہ علیہ

۱۸) حضرت مولانا یعقوب چرخی لوگری رحمتہ اللہ علیہ

۱۹) حضرت ناصر الدین عبید اللہ بن محمود السمرقندی عرف خوجہ احرار رحمتہ اللہ علیہ

۲۰) حضرت مولانا محمد زاہد بدخشی حصاری رحمتہ اللہ علیہ

۲۱) حضرت خواجہ درویش محمد الخوارزمی رحمتہ اللہ علیہ

۲۲) حضرت خواجہ محمد مقتدی الامکنگی البخاری رحمتہ اللہ علیہ

۲۳) حضرت مئوید الدین خواجہ بے رنگ محمد باقی باللہ الکابلی رحمتہ اللہ علیہ

۲۴) حضرت سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد الفاروقی رحمتہ اللہ علیہ

۲۵) حضرت عدوۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم اول رحمتہ اللہ علیہ

۲۶) حضرت خواجہ محمد صبغتہ اللہ رحمتہ اللہ علیہ

۲۷) حضرت خواجہ محمد اسمٰعیل عرف امام العارفین رحمتہ اللہ علیہ

۲۸) حضرت خواجہ غلام محمد معصوم ثانی رحمتہ اللہ علیہ

۲۹) حضرت شاہ غلام محمد عرف قدوۃ الاولیاء رحمتہ اللہ علیہ

۳۰) حضرت حاجی محمد صفی اللہ رحمتہ اللہ علیہ

۳۱) حضرت شاہ محمد ضیاء الحق عرف صفات شہید رحمتہ اللہ علیہ

۳۲) حضرت حاجی شاہ ضیاء عرف میاں جی رحمتہ اللہ علیہ

۳۳) حضرت مولانا شمس الحق عرف حضرت صاحب کوہستانی رحمتہ اللہ علیہ

۳۴) حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی رحمتہ اللہ علیہ

۳۵) حضرت مولانا محمد ھاشم سمنگانی رحمتہ اللہ علیہ

۳۶) (الف) حضرت اخندزادہ رحمتہ اللہ علیہ

(ب) حضرت لعل محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

۳۷) حضرت صوفی محمد یعقوب بادشاہ صاحب دامت برکاتھم

۳۸) حضرت صوفی عبدالحمید خلجی دامت برکاتہم العالیہ

شجرہ سلسلہ عالیہ چشتیہ ہاشمیہ

۱) حضرت محبوب اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲) حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۳) حضرت ابو سعید حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

۴) حضرت ابو الفضل عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ

۵) حضرت ابو الفیض فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

۶) حضرت ابو اسحٰق ابراہیم بن ادھم الفاروقی رحمۃ اللہ علیہ

۷) حضرت سید الدین خواجہ حذیفہ مرعشی رحمۃ اللہ علیہ

۸) حضرت امین الدین شیخ ہبیرۃ البصری رحمۃ اللہ علیہ

۹) حضرت کریم الدین منعم شیخ ممشاد علو دینوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۰) حضرت شرف الدین ابو اسحٰق شامی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱) حضرت قدوۃ الدین ابو احمد ابدال الچشتی الحسنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲) حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳) حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف الچشتی الحسنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴) حضرت خواجہ قطب الدین مودود الچشتی الحسنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵) حضرت نیر الدی حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶) حضرت ابو منصور خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷) حضرت خواجہ سیدنا معین الدین چشتی الاجمیری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی الاوشی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹) حضرت خواجہ فرید الدین مسعود الفاروقی الغزنوی عرف گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

۲۰) حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

۲۱) حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲) حضرت جلال الدین خواجہ محمود عثمان رحمۃ اللہ علیہ

۲۳) حضرت شیخ احمد عبدالحق ابدال رحمۃ اللہ علیہ

۲۴) حضرت محمد عارف عرف مخدوم عارف رحمۃ اللہ علیہ

۲۵) حضرت شیخ عبدالقدوس النعمانی الکنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

۲۶) حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

۲۷) حضرت شیخ عبدالاحد الفاروقی الکابلی رحمۃ اللہ علیہ

۲۸) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد الفاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

۲۹) حضرت سید آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ

۳۰) حضرت سید عبداللہ الحسینی عرف حاجی بہادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۳۱) حضرت مولانا شیخ مامون شاہ منصوری رحمۃ اللہ علیہ

۳۲) حضرت مولانا محمد نعیم کاموی رحمۃ اللہ علیہ

۳۳) حضرت سید محمد شاہ الحسینی السندھوی رحمۃ اللہ علیہ

۳۴) حضرت مولانا حافظ محمد صدیق بونیری رحمۃ اللہ علیہ

۳۵) حضرت مولانا حافظ محمد ہشتنگری رحمۃ اللہ علیہ

۳۶) حضرت مولانا محمد شعیب تورڈھیری رحمۃ اللہ علیہ

۳۷) حضرت مولانا عبدالغفور عرف سوات صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۳۸) حضرت مولانا نجم الدین عرف حضرت ہڈے صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۳۹) حضرت شیخ حمید اللہ صاحب عرف شیخ الاسلام تنگاب رحمۃ اللہ علیہ

۴۰) حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی رحمتہ اللہ علیہ

۴۱) حضرت مولانا محمد ھاشم السمنگانی رحمتہ اللہ علیہ

۴۲) سیدنا و مرشدنا حضرت خواجہ آخندزادہ رحمتہ اللہ علیہ

۴۳) حضرت صوفی محمد یعقوب بادشاہ صاحب دامت برکاتھم

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ ہاشمیہ مجددیہ

۱) حضرت محبوب اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲) حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالی عنہ

۳) حضرت ابوسعید حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

۴) حضرت ابو محمد شیخ حبیب عجمی رحمتہ اللہ علیہ

۵) حضرت ابوسلمان داؤد طائی رحمتہ اللہ علیہ

۶) حضرت ابو محفوظ معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ

۷) حضرت ابوحسن عبداللہ سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ

۸) حضرت ابوالقاسم شیخ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ

۹) حضرت ابوبکر الشبلی المالکی رحمتہ اللہ علیہ

۱۰) حضرت شیخ عبدالعزیز بن حارث الاسدی التمیمی رحمتہ اللہ علیہ

۱۱) حضرت شیخ عبدالوحد بن عبدالعزیز بن المتقدم رحمتہ اللہ علیہ

۱۲) حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی رحمتہ اللہ علیہ

۱۳) حضرت ابوالحسن (ھنکاری) رحمتہ اللہ علیہ

۱۴) حضرت ابوسعید مبارک رحمتہ اللہ علیہ

۱۵) سیدنا حضرت ابو محمد شیخ عبدالقادر الجیلانی الحنبلی الحسنی رحمتہ اللہ علیہ

۱۶) حضرت شاہ دولت دریائی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷) حضرت شاہ منور رحمۃ اللہ علیہ

۱۸) حضرت شاہ عالم الدھلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹) حضرت شیخ احمد ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰) حضرت شیخ جنید پشاوری رحمۃ اللہ علیہ

۲۱) حضرت مولانا محمد صدیق بونیری رحمۃ اللہ علیہ

۲۲) حضرت مولانا حافظ محمد ہشتنگری رحمۃ اللہ علیہ

۲۳) حضرت مولانا محمد شیعب تورڈھیری رحمۃ اللہ علیہ

۲۴) حضرت مولانا عبد الغفور عرف سوات صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۲۵) حضرت مولانا نجم الدین عرف حضرت ھڈی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۲۶) حضرت شیخ حمید اللہ صاحب عرف شیخ الاسلام تگاب رحمۃ اللہ علیہ

۲۷) حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی رحمۃ اللہ علیہ

۲۸) حضرت مولانا محمد ھاشم السمنگانی رحمۃ اللہ علیہ

۲۹) سیدنا و مرشدنا حضرت خواجہ آخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ

۳۰) حضرت صوفی محمد یعقوب بادشاہ صاحب دامت برکاتھم

شجرہ سلسلہ عالیہ سہروردیہ ہاشمیہ مجدّدیہ

۱) حضرت محبوب اللہ محمد رسول اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلامہ ﷺ

۲) حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳) حضرت ابوسعید حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

۴) حضرت ابو محمد شیخ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ

۵) حضرت ابوسلیمان داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ

۶) حضرت ابو محفوظ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

۷) حضرت ابوالحسن عبداللہ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ

۸) حضرت ابوالقاسم شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

۹) حضرت کریم الدین ممشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۰) حضرت ابوالعباس احمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۱) حضرت شیخ محمد بن عبداللہ عموتیہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۲) حضرت ابوعمر قطب الدین سھروردی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳) حضرت ابوالنجیب عبدالقاہر السہروردی الصدیقی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴) حضرت ابوحفص شہاب الدین عمر الصدیقی الشافعی السہروردی رحمۃ االلہ علیہ

۱۵) حضرت ابو برکات بہاؤ الدین ذکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶) حضرت ابوالفتح رکن الدین فیض اللہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۷) حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ

۱۸) حضرت سید اجمل صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۹) حضرت سید بدھن بہرائچی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰) حضرت شیخ محمد درویش رحمۃ اللہ علیہ

۲۱) حضرت شیخ عبدالقدوس النعمانی الغزنوی ثم الگنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲) حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

۲۳) حضرت عبدالاحد الفاروقی رحمۃ اللہ علیہ

۲۴) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد الفاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

۲۵) حضرت سید آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ

۲۶) حضرت حاجی بہادر سید عبداللہ الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

۲۷) حضرت مولانا شیخ مامون شاہ منصوری رحمۃ اللہ علیہ

۲۸) حضرت مولانا محمد نعیم کاموی رحمۃ اللہ علیہ

۲۹) حضرت سید محمد شاہ الحسینی السندھوی رحمۃ اللہ علیہ

۳۰) حضرت مولانا حافظ صدیق بونیری رحمۃ اللہ علیہ

۳۱) حضرت مولانا حافظ محمد ھشتنگری رحمۃ اللہ علیہ

۳۲) حضرت مولانا محمد شعیب تورڈھیری رحمۃ اللہ علیہ

۳۳) حضرت مولانا عبدالغفور عرف سوات صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۳۴) حضرت مولانا نجم الدین عرف حضرت ھڈے صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۳۵) حضرت شیخ حمید اللہ صاحب عرف شیخ الاسلام تگاب رحمۃ اللہ علیہ

۳۶) حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی رحمۃ اللہ علیہ

۳۷) حضرت مولانا محمد ھاشم السمنگانی رحمۃ اللہ علیہ

۳۸) سیدنا و مرشدنا حضرت خواجہ آخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ

۳۹) حضرت صوفی محمد یعقوب بادشاہ صاحب دامت برکاتھم۔

ختم خواجگان

سورۃ الفاتحہ .... ۷ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلّٰوعَلَیْہ

سورۃ الم نشرح .... ۱۱ مرتبہ

سورۃ اخلاص .... ۱۱ مرتبہ

سورۃ الفاتحہ .... ۷ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم خلفاء ثلاثه

حضرت عمرؓ وحضرت عثمانؓ وحضرت علیؓ

دُرودشریف ۳مرتبہ

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ۱۱مرتبہ

دُرودشریف ۳مرتبہ

ختم حضرت امام ربانی شیخ احمد سرہندی رحمتہ اللہ علیہ

دُرودشریف ۳مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ۱۱مرتبہ

دُرودشریف ۳مرتبہ

ختم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

دُرودشریف ۳مرتبہ

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۱۱مرتبہ

دُرودشریف ۳مرتبہ

ختم حضرت خواجہ معصومؒ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت شاہ نقشبندؒ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنَا بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت مولانا محمد هاشم سمنگانیؒ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ [illegible] اللُّطْفِ اَدْرِكْنَا بِلُطْفِكَ الاخفی .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت اخوندزادہ رحمۃ اللہ علیہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

سورۃ لایلٰف قریش .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت لعل محمد صاحب

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

رَبِّ زِدْنِی عِلْماً .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت صوفی محمد یعقوب صاحب

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

سورۃ اخلاص .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت اویس قرنیؓ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

ختم حضرت خضرؑ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ .... ۱۱ مرتبہ

دُرود شریف .... ۳ مرتبہ

درود شریف .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتُ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ يَا اَحَلَّ الْمُشْكِلَاتُ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا شَافِی الْاَمْرَاضْ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتْ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابْ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابْ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتْ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتْ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقُ .... ۳ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ ۳مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیْمُ ۳مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا قَابِضُ ۳مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَا بَاسِطُ ۳مرتبہ

اَغِثْنَا بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ

وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ختم مجدّدیہ

ہر خلیفہ کے لئے روزانہ :

اول و آخر ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ درود شریف درمیان میں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ۵۰۰ مرتبہ

چھٹے سبق والے سالک کے لئے :

نماز فجر کے بعد	سورۃ یٰسٓ	پارہ ۲۳
نماز ظہر کے بعد	سورۃ فتح کا آخری رکوع	پارہ ۲۶
نماز عصر کے بعد	سورۃ نباء	پارہ ۳۰
نماز مغرب کے بعد	سورۃ واقعہ	پارہ ۲۷
نماز عشاء کے بعد	سورۃ ملک	پارہ ۲۹

نوافل کم از کم ۲۰ رکعت پڑھے

اور ہر رکعت میں ۲۱ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

صبح وشام کی دعاؤں کا بہترین مجموعہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ؕ (۳ مرتبہ)

تمام گناہوں کا کفارہ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (مجمع الزوائد)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ؕ (۳ مرتبہ)

چار بیماریوں سے موت تک حفاظت، جذام، جنون، اندھا ہونا، فالج (مجمع الزوائد)

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ (۱۰ مرتبہ)

دس نیکیاں، دس گناہوں کا مٹنا، دس درجات بلند ہونا، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملنا، شیطان اور ہر مکروہ چیز سے حفاظت (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ (۳ مرتبہ)

ناگہانی آفتوں سے حفاظت (ابوداؤد، ترمذی)

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ (۳ مرتبہ)

ہر موذی چیز سے حفاظت (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (۷ مرتبہ)

دنیا اور آخرت کے مسائل کے حل کے لیے اللہ تعالی کا کافی ہونا (ابوداود، کنز العمال، جمع الجوامع)

سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ؕ ایک مرتبہ (صبح و شام)

جنت کا پروانہ ملنا (بخاری، ابوداود، ترمذی، نسائی)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ؕ (۳ مرتبہ)

ہر کام کے لیے کافی ہونا (ابوداود، ترمذی، نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ (۱ مرتبہ)

ادائیگی قرض اور ہر پریشانی سے نجات کے لیے (ابوداود)

سُوْرَةُ الاخلاص ، سورۃ الفلق ، سورۃ النّاس (۳ مرتبہ)

تمام آفتوں سے حفاظت کے لیے (ابوداود)

هُوَالْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ

حضور ﷺ کی محبت میں اضافہ کے لیے ظہر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (۳مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ایک مرتبہ صبح وشام

ستر ہزار فرشتوں کی دعا اور شہادت کی موت کے لیے (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَصْبَحْتُ / اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (۴مرتبہ)

پورے جسم کی آگ سے آزادی اور مغفرت کے لیے (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا (۱۰مرتبہ)

حضور اقدس ﷺ کی شفاعت کے لیے (طبرانی، جمع المسائید والسنن)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاْلَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

(ایک مرتبہ)

دعاءِ سیدنا ابوالدرداءؓ حادثات سے بچنے کے لیے (کنزل العمال، جمع الجوامع)

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ / اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (ایک مرتبہ)

دن رات کی نعمتوں کا شکرانہ (ابوداؤد)

(ایک مرتبہ)

اٰیۃُ الْکُرْسِیْ

حٰمٓ ج تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ لا

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ لا ذِی الطَّوْلِ ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ (ایک مرتبہ)

جن بھوت وغیرہ سے حفاظت (ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (۷ مرتبہ)

جہنم کی آگ سے حفاظت (ابوداؤد)

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (حصن حصین)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ
(بخاری)

بیت الخلاء جاتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
(بخاری)

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ
(ابن ماجہ)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
(ابوداؤد)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا
وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا (ابوداؤد)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (ابن ماجہ)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ابن ماجہ)

وضو شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ (مراقی)

وضو کے بعد کی دعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ (ترمذی)

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (بخاری)

کھانا سامنے آنے پر

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَنْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ (حصن حصین)

کھانا شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ (ترمذی)

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (ترمذی)

جب کسی کی دعوت کھائے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِىْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِىْ (مسلم)

پانی پینے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا (روح المعانی)

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ابوداؤد، ترمذی)

نیا کپڑا پہنتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ (ابوداود)

کپڑے اتارتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (عمل الیوم واللیلۃ)

آئینہ دیکھتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ (حصن حصین)

مریض کی عیادت کے وقت

لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ (بخاری)

پھراس کی شفایابی کے لیے سات بار یوں کہے:

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ (مشکوٰۃ)

سفر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ صَاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

(مسلم شریف)

جب کسی سواری پر سوار ہو

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (مسلم، ترمذی)

جب کسی شہر میں داخل ہو

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا (حصن حصین)

سفر سے واپسی پر

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (مسلم، ترمذی)

جب کسی کی موت واقع ہو

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اٰجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا (مسلم)

جب کوئی چیز پسند آئے

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (عمل الیوم واللیلۃ)

جب کسی کو رخصت کرے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَ اَمَانَتَكُمْ وَ خَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ (ترمذی)

جب کوئی شخص احسان کرے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (عمل الیوم واللیلۃ)

جب کوئی شخص کو شخبری دے

بَشَّرَكَ اللّٰهُ خَيْرًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (عمل الیوم واللیلۃ)

جب بدشگونی کا خیال دل میں آئے

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

جب سخت گرمی ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

جب سخت سردی ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

جب کسی بیمار یا کسی مصیبت زدہ کو دیکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا (حصن حصین)

جب بخار ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (حاکم وابن ابی شیبہ)

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ (حصن حصین)

ہر مجلس کے آخر کی دعا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (ترمذی، جلد۲، ص۱۸۱)

جامع ترین دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترمذی، جلد۲، ص۱۹۲)

یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر

من وجهك المنیر لقد نوّر القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقّهٗ

بعد از خدا بزرگ توہی قصہ مختصر

صلوٰۃً تُنَجِّینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنا و مولٰنا مُحَمَّدٍ وَّ علٰی اٰلِ سَیِّدِنا و مولانا مُحَمَّدٍ صلوٰۃً تُنَجِّیْنا بِھا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوالِ والْاٰفاتِ وَتَقْضِیْ لنا بِھا جَمِیْعَ الْحاجاتِ وَ تُطَھِّرُنا بِھا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئٰتِ وَتَرْفَعُنا بِھا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجاتِ وَ تُبَلِّغُنا بِھا اَقْصَی الْغایاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْراتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَماتِ اِنَّکَ علٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ، آفات سے تحفظ کے لیے بعد عشاء ستر مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوالِ وَالْاٰفاتِ کے بعد "وَالشَّیٰطِیْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ" کا بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

از حضرت مفتی سعید الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم

دعاء برائے حفاظت سحر و آسیب

الم 19 مرتبہ پھر آیت الکرسی شروع کریں اور

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا 1900 مرتبہ پڑھیں، پھر اس کے بعد

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

700 مرتبہ، پھر اس کے بعد

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَا يَشَاءُ لَا يَكُوْنُ

70 مرتبہ، پھر اس کے بعد

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ، وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

درج بالا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئں اور حصار کریں

دعاء برائے حفاظت

پہلے 21 مرتبہ درج ذیل پڑھیں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

پھر اس کے بعد 7 دفعہ پڑھیں

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا، وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

پڑھنے کے بعد تصور میں اپنا، اپنے اہل عیال، دوست احباب
اور تمام مسلمانوں کا حصار کرے۔

جادو واپس لوٹانے کا مجرب عمل

فجر اور مغرب کے بعد آیت الکرسی، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھیے اس طریقہ سے کہ ایک مرتبہ پڑھ کر دائیں جانب پھونکیں پھو دوسری مرتبہ پڑھ کر سامنے اور تیسری مرتبہ بائیں جانب اور چوتھی مرتبہ پیچھے اور پانچویں مرتبہ اوپر اور چھٹی بار نیچے پھونکیں اور ساتویں مرتبہ پڑھ کر پہلے اپنے اوپر دم کریں اور پھر شہادت کی انگلی پر پھونک مار کر اس تمام علاقہ کا جس کی حفاظت مطلوب ہو تصور کر کے حصار کر لیں اور اپنے کاروبار کی جگہ کا بھی حصار کر لیں۔

فجر اور مغرب کے فرض کے بعد 21 دفعہ ''یا قابض'' بھی پڑھے یہ اسی عمل کا حصہ ہے اوّل آخر کچھ نہ پڑھیں۔

آسیب سے حفاظت کا عمل

سب سے پہلے **الم** سات مرتبہ پڑھیں پھر آیت الکرسی
شروع کریں اور جب وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُهُمَا پر پہنچ کر اس جملہ کو
1900 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔
اول آخر کچھ نہ پڑھیں۔ یہ عمل 41 دن تک کریں اور دوران
ہر طرح کے گوشت سے پرہیز کریں۔

جادو سحر کے لیے

سورۃ الفلق، سورۃ الناس بعد نماز ظہر قبلہ رخ باوضو ہو کر
بیٹھیں 102 بار پڑھ کر پانی دم کر کے پئیں، 7 دن تک۔
(نوٹ) اوّل آخر کچھ نہ پڑھیں۔

قید سے رہائی کے لیے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
1900 بار اوّل آخر درود شریف 11 بار پڑھیے

فتنۂ دجال

دجال کی معاون قوتوں اور اس کے پاس موجد شیطانی طاقتوں سے آگاہی ہمیں درج ذیل احادیث سے ملتی ہے:

حدیث شریف میں آتا ہے:

''دجال کے ساتھ اصفہان کے ستر ہزار یہودی ہوں گے جو ایرانی چادریں اوڑھے ہوئے ہوں گے۔

(صحیح مسلم 7034، روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے متعلق کہا: اس کے پاس آگ اور پانی ہوں گے۔ (جو) آگ (نظر آئے گی وہ) ٹھنڈا پانی ہوگا اور (جو) پانی (نظر آئے گا وہ) آگ (ہوگی)''۔ (صحیح بخاری: روایت حذیفہ رضی اللہ عنہ)

''اس (دجال کے پاس روٹیوں کا پہاڑ اور پانی کا دریا ہوگا (مطلب یہ کہ اس کے پاس پانی اور غذا وافر مقدار میں ہوں گے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان باتوں کے لیے وہ نہایت حقیر ہے لیکن اللہ اسے اس کی اجازت دے گا (تا کہ لوگوں کو آزمایا جاسکے کہ وہ اللہ پر یقین رکھتے ہیں یا دجال پر)''۔ (صحیح بخاری: جلد۹ صفحہ ۲۴۴، روایت مغیرہ رضی اللہ عنہ)

''اور پھر دجال اپنے ساتھ ایک دریا اور آگ لے کر آئے گا۔ جو اس کی آگ میں پڑے گا، اس کو یقیناً اس کا صلہ ملے گا اور اس کا بوجھ کم کر دیا جائے گا۔ لیکن جو اس کے دریا میں اترے گا، اس کا بوجھ برقرار رہے گا

اور اس کا صلہ اس سے چھین لیا جائے گا۔ (سن ابوداؤد: ۴۲۳۲)

''ہم نے پوچھا: ''اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! وہ زمین پر کتنی تیزی سے چلے گا۔''

(صحیح المسلم: ۷۰۱۵، روایت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ)

''وہ (دجال) ایک گدھے پر سوار ہوگا۔ اس (گدھے) کے کانوں کے درمیان چالیس ہاتھوں کا فاصلہ ہوگا۔''

(مسند احمد: ج۳: صفحہ ۳۶۸،۳۶۷)

''اللہ تعالی اس کے ساتھ شیاطین کو بھیجے گا جو لوگوں کے ساتھ باتیں کریں گے۔''

(مسند احمد: جلد۳، صفحہ: ۳۶۷،۳۶۸)

''وہ ایک بدو سے کہے گا۔ اگر میں تمہارے باپ اور ماں کو تمہارے لیے دوبارہ زندہ کروں تو تم کیا کہو گے؟ کیا تم شہادت دو گے کہ میں تمہارا خدا ہوں۔ بدو کہے گا: ہاں! چنانچہ دو شیاطین اس بدو کے ماں اور باپ کے روپ میں اس کے سامنے آجائیں گے اور کہیں گے: ہمارے بیٹے اس کا حکم مانو، تمہارا خدا ہے۔'' (ابن ماجہ: کتاب الفتن، صفحہ ۴۰۷۷)

''الدجال آئے گا لیکن اس کے لیے مدینہ میں داخل ہونا ممنوع ہوگا۔ وہ مدینہ کے مضافات میں کسی بنجر (سیم زدہ) علاقے میں خیمہ زن ہوگا۔ اس دن بہترین آدمی یا بہترین لوگوں میں سے ایک اس کے پاس آئے گا اور کہے گا: میں تصدیق کرتا ہوں کہ تم وہی دجال ہو جس کا حلیہ ہمیں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا۔ الدجال لوگوں سے کہے گا: اگر میں اسے قتل

کردوں اور پھر زندہ کردوں تو کیا تمہیں میرے دعوی میں کوئی شبہ رہے گا؟ وہ کہیں گے: نہیں! پھر الدجال اسے قتل کردے گا اور پھر اسے دوبارہ زندہ کردے گا۔ وہ آدمی کہے گا: اب میں تمہاری حقیقت کو پہلے سے زیادہ بہتر جان گیا ہوں۔ الدجال کہے گا: میں اسے قتل کرنا چاہتا ہوں لیکن ایسا نہیں ہوسکتا۔'' (صحیح بخاری: ۳۱۰۶، روایت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ)

سورۃ کہف کی فضیلت

ہر جمعہ کو رات میں یا دن میں سورۃ کہف ضرور پڑھا کریں اس لیے کہ: ۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ کے درمیان (پورے ہفتہ) ''ایک نور'' روشن رہے گا۔ (مشکوۃ جلد۱، صفحہ۱۸۹، عن ابی سعید الخدریؓ)

۲) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ: ''جو شخص جمعہ کی رات سورۃ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس کی جگہ اور بیت العتیق (خانہ کعبہ) کے درمیان ''ایک نور'' روشنی بخشتا رہتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے سورۃ کہف جس طرح اتری ہے۔ اسی طرح (صحیح طریق) پر پڑھ لی تو اس کی جگہ اور مکہ کے درمیان وہ ایک (ضیا پاش) نور بنتی رہتی ہے۔ اور جو شخص اس کی آخری دس آیتیں پڑھتا رہے گا اور دجال (اس کی زندگی میں) نمودار ہو گیا تو وہ اس شخص پر مسلط نہ ہو سکے گا۔ یعنی (یعنی دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا)۔
(سنن الکبری اللبیہقی، جلد۳ صفحہ۲۴۹، عن ابی سعید الخدریؓ)

۳) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ: ''جس شخص نے سورۃ کہف کی اوّل آیتیں حفظ کر لیں اور پابندی سے پڑھتا رہا وہ دجال کے فتنہ سے بچا دیا جائے گا۔ اسی حدیث کی ایک روایت میں یہ آیا ہے کہ جس شخص نے اس سورت کی دس آیتیں، دوسری روایت میں ہے آخری دس آیتیں یاد کرلیں (اور ہمیشہ پڑھتا رہا) وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص سورۃ کہف کی اوّل تین آیتیں پڑھتا رہے گا وہ بھی دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا''۔ (مسلم جلد۱، صفحہ۲۷۱، ترمذی جلد۱۱۲، مشکوۃ جلد۱، صفحہ۱۸۵، عن ابی الدرداءؓ)

۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ: ''جو شخص دجال کو پالے (یعنی اس کے سامنے نکل آئے) اس کو چاہیے کہ وہ سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتیں اس کے منہ پر پڑھ دے۔'' اس لیے کہ یہ آیتیں پڑھنے والے کے لیے اس کے فتنہ سے پناہ دینے والی ہیں''۔ (ابوداؤد جلد۲، صفحہ۲۳۷) (ماخوذ از: مستند مجموعہ وظائف، صفحہ۳۵، ۳۶، بیت العلم ٹرسٹ)

فتنہء دجال سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَمِنۡ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ وَمِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ (بخاری شریف)

جمیع حاجات کے لیے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

2122 مرتبہ پڑھیں اوّل آخر درود شریف گیارہ مرتبہ

چھ نصیحتیں

ایک بزرگ نے اپنے مریدوں اور طلبہ کرام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم چھ کے مقابلے میں چھ پر عمل کرو!

1. عوام کثرت اعمال میں مشغول ہوں تو تم حسن اعمال کی کوشش کرو۔
2. عوام فضائل کے پیچھے لگ جائیں تو تم تکمیل فرائض کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔
3. عوام ظاہری اصلاح میں گلے ہوں تو تم اصلاح باطن کی فکر کرو۔
4. عوام دنیا بنانے میں منہمک ہوں تو تم آخرت سنوارنے کی فکر کرو۔
5. عوام دوسروں کی عیب جوئی میں لگے ہوں تو تم اپنے عیوب تلاش کرو۔
6. عوام مخلوق کی رضا و خوشنودی کی تلاش میں ہوں تو تم خالق کی رضا حاصل کرنے کی جستجو کرو۔

جو یہ دعا پڑھے گا اسُ نے والدین کا حق ادا کر دیا

ایک حدیث میں ہیکہ جو شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرے تو یہ
انُ کے لیے حج بدل ہو سکتا ہے، ان کی روح کو آسمان میں اس کی خوشخبری دی
جاتی ہے اور یہ شخص اللہ کے نزدیک فرماں برداروں میں شمار ہوتا ہے۔ اگرچہ
پہلے سے نافرمان ہو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص اپنے والدین
میں سے کسی کی طرف سے حج کرے تو ان کے لیے ایک حج کا ثواب ہوتا ہے
اور حج کرنے والے کے لئے نو حجوں کا ثواب ہوتا ہے۔ (رحمۃ المہداۃ)
علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص
ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْعَظَمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ھُوَ الْمَلِکُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

اور اس کے بعد یہ دعا کرے "یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادے"
اسُ سے والدین کا حق ادا کر دیا۔ (فضائل صدقات: 268)

دُعا

ہوا و حرص والا دل بدل دے
میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے

بدل دے دل کی دنیا دل بدل دے
خدایا فضل فرما دل بدل دے

گناہ کاری میں کب تک عمر کاٹوں
بدل دے میرا راستہ دل بدل دے

سنوں میں نام تیرا دھڑکنوں میں
مزا آجائے مولا دل بدل دے

ہٹالوں آنکھ اپنی ماسوا سے
جیوں میں تیری خاطر دل بدل دے

کروں قرباں اپنی ساری خوشیاں
تو اپنا غم عطا کر دل بدل دے

سہل فرما مسلسل یاد اپنی
خدایا رحم فرمادل بدل دے

پڑا ہوں تیرے در پر دل شکستہ
رہوں کیوں دل شکستہ دل بدل دے

تیرا ہوجاوں اتنی آرزو ہے
بس اتنی ہے تمنا دل بدل دے

میری فریاد سن لے میرے مولا
بنالے اپنا بندہ دل بدل دے

دل مغموم کو مسرور کر دے
دل بے نور کو پُر نور کر دے

فروزاں دل میں شمعیں طور کر دے
یہ گوشہ نور سے معمور کر دے

میرا ظاہر سنور جائے الٰہی
میرے باطن کی ظلمت دور کر دے

ہے میرے گھات میں خود نفس میرا
خدایا اسکو بے مقدور کر دے

مۓ وحدت پلا مسرور کر دے
محبت کے نشے میں چور کر دے

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی

محتاج دُعا:

صوفی سید محمد عارف نقشبندی مجدّدی

ولد سید آصف علی رحمتہ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تسبیحاتِ نجات

سراج الفقہاء، امام الائمہ، امام اعظم ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا:
میں نے رب العزت کو خواب میں ننانوے مرتبہ دیکھا۔ میں نے اپنے دل میں سوچا اگر ایک مرتبہ پھر دیکھنا نصیب ہوا تو اللہ تعالیٰ سے عرض کروں گا کہ قیامت کے دن تیرے عذاب سے تیری مخلوق کیسے نجات پا سکتی ہے؟ فرماتے ہیں پھر میں نے اللہ سبحانہ تعالیٰ کا خواب میں سوویں مرتبہ دیدار کیا تو میں نے عرض کیا۔ اے میرے رب تیری ثناء عظیم ہے اور تیرے اسماء مقدس ہیں۔ قیامت کے دن تیرے عذاب سے تیرے بندے کیسے نجات پا سکتے ہیں؟ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: جو صبح و شام یہ تسبیحات پڑھے اس نے میرے عذاب سے نجات پائی۔

(فتاوٰی شامی، جلد اوّل صفحہ نمبر ۳۸، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ ؕ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ؕ
سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ ؕ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ؕ
سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ ؕ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ
الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا ؕ سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ
الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا ؕ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ؕ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَ
لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ